Ishq Watan
By
Salma Yaqoob

اور اب آفتی نہ نایل کے گلے لگی کھڑی تھی۔

"آفتی نہ... میری جان، چپ کر جاؤ، بہت رو لیا۔"

یہ کہتے ہی نایل نے آفتی نہ کو خود سے الگ کیا اور اس کے آنسو پونچھے۔

"نایل... آپ ہی ٹائیگر ہو نا؟"

آفتی نہ نے اس کے سامنے کھڑے ہو کر نایل سے پوچھا۔

ہاں... "نایل نے سر ہلایا۔"

تو آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟ ہم ایک ساتھ کام کر رہے تھے اور مجھے کچھ خبر ہی نہ "
ہوئی!"

"کبھی فرصت سے پوری کہانی سنا دوں گا...

"ابھی یہاں سے چلو۔

www.kitabibasti.com

عشق وطن

سلمہ یعقوب

نائل شاہ سو رہا ہوتا ہے جب خواب دیکھتا ہے مت مارو میرے ممی پاپا کو نائل چلاتا ہے لیکن پھر بھی اپنے ممی بابا کو نہیں بچا سکتا اس کی آنکھوں کے سامنے اسکے می بابا کو بڑی بے رحمی سے مار دیا جاتا ہے. ممی بابا نائل چلا کے اٹھ بیٹھتا ہے. نائل پورا پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے. سائڈ ٹیبل سے جگ سے گلاس میں پانی انڈیل کر پورا گلاس گٹاگٹ پی جاتا ہے. گلاس سائڈ ٹیبل پر رکھ کر رومال سے اپنا پسینا صاف کرتا ہے.

مرد کے سامنے رکھی اپنی ما بابا کی تصویر اٹھا کر تصویر پر ہاتھ پھیرتا ہے اور تصویر سے مخاطب ہوتا ہے ممی بابا آپ کی موت کا بدلا میں لے کر رہو نگا. ممی بابا آپ کے قاتل کو میں چھورو نگا نہیں. نائل کی آنکھیں غصے سے لال ہو جاتی ہیں. تصویر کو سائڈ ٹیبل پر رکھ کر کبرڈ سے کپڑے نکال کر باتھ روم چلا گیا

مما مما.افطینہ ڈائننگ روم میں داخل ہوتے ہوئے بولی. کیا ہوا افطینہ بیٹا کیا بات ہے؟ مما میرا ناشتا لگواؤ مجھے یونی کے لیے دیر ہو رہی ہے۔ناشتا لگواتی ہو بیٹا پر تم صبح صبح کہیں گئی تھی کیا؟ چھوٹا سا کام تھا اس کے لیے گئی تھی۔افطینہ ڈائننگ ٹیبل پے کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولی. مما پاپا کہاں ہے.

تمہارے پاپا کو آفس میں میٹنگ تھی تو وہ جلدی چلے گ ھے. ہم!!!اور مما پنکی ابھی تک سو رہی ہے کیا؟افطینہ ناشتا کرتے ہوئے بولی.ہاں میں بھول گئی شمو جا کے پنکی کو اٹھاؤ اسے کالج بھی جانا ہے.شگفتا ملازمہ سے بولی مما یہ سب کیا ہے. کسی دن فیل ہو

جائے گی میں بتا رہی ہوں جلدی کالج بھجا کروا سے Good morning

پینکی ڈئنگ ڈیبل پر بیٹھتے ہوئے بولی

Good morning.

ٹھر گئی تم انطینہ چنکی سے بولی ہاں آپی پنکی نے جمائی روکتے ہوئے کہا

چلو بیٹا جلدی جلدی ناشتا کرو شگفتا پہلے پنکی سے اور پھر افطینہ سے مخاطب ہوئی افطینہ تم یونی جاتے ہوئے پینکی کو کالج ڈروپ کر دینا مما مجھے لیٹ ہو رہا ہے پنکی کو ڈراؤر کے ساتھ بھیج دینا .OK

اب

www.kitabibasti.com

Bye . میں چلتی ہوں

افطینہ اپنی سپوٹس کار میں یونی پہنچی۔گاڑی پارک کر کے یونی کے اندر داخل ہوتے ہوئے اریشہ کو ڈھونڈھنے لگی آج سے پہلے تو میرے آنے سے پہلے یونی موجود ہوتی تھی۔

چھ نہیں یہ اریشہ کی بچی کہاں رہ گئی افطینہ نے گارڈن، کینٹین کلاس روم ہر جگہ دیکھ لیا لیکن کہیں بھی اریشہ نہیں ملی۔یونی آتے وقت اطمینہ کا موڈ بہت خوشگوار تھا لیکن اب انطینہ کا موڈ بلکل خراب ہو گیا تھا

افطینہ جھنجھلاتے ہوئے اپنی مطلوبہ کلاس روم کی طرف بڑھدی

راج وہ دیکھ لڑکی "یار کتنی پیاری ہے راج کے دوست سرام نے راج سے کہا

راج جو کہ آتی جاتی لڑکیوں کو تاڑنے میں مصروف تھا سرام کی آنکھو کے تاقب میں دیکھا واو "بیوٹی فل...بے ساختہ راج کے منہ سے نکلا اور افطینہ کے سامنے جاکے راستہ روک کے کھڑا ہو گیا.

کیا بتمیزی ہے راستہ چھوڑو میر افطینہ نے غصے سے کہا

یہ سب لڑکے لڑکیاں ان کی طرف دیکھنے لگے اور ایک دوسرے کو چھگویاں کرنے لگے۔یہ دیکھ کے

www.kitabibasti.com

افطینہ کو اور غصہ آنے لگا۔واہ کتنی خوبصورت ہو تم،راج نے کمینگی سے کہا۔۔

زبان سمبھال کے بات کرو افطینہ نے چلا کر کہا

اتنا غصہ کیوں ہو رہی ہو بیوٹی"میں نے تو تمہاری تعریف کی ہے.راج نے افطینہ کے غصے سے لال ہوتے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا

تعریف مائی فٹ

باباباباباراج کمینگی سے ہسا اور بے باکی سے بولا(اپنے جیسے سالو کی دوستی ہو)نام تو بتادو تم میرے ابا کے دوست ہو جو نام بتاؤ"شکل دیکھی ہے اپنی گنڈے کہیں کے افطینہ نے راج کو غصے سے گھورتے ہوئے کہا

راج کی گلفرینڈ سیلی راج کو ڈونڈری تھی راج کو افطینہ کے سامنے کھڑے ہونے دیکھا تو انھیں کی طرف چلی آئی

. راج تم یہاں کیا کر رہے ہو اس بتمیز لڑکی کے ساتھ

سیلی مائی سوئیٹ ہاٹ میں اس بیوٹی سے نام پوچھ رہا تھا۔راج مسکراتے ہوئے سیلی سے بولا میں نے تمہیں بتایا تھا ناراج ایک لڑکی نے میرے اوپر پانی گرادیا تھا اور تمیزی بھی کی تھی یہی ہے وہ

www.kitabibasti.com

لڑکی افع افطینہ سالار احمد آفندی اوہ-_-_-تو--تم ہو افطینہ سالار احمد آفندی مجھے لگا تم نام کی

طرح دکھنے میں لڑاکا ٹائپ لڑکی ہو گی۔ پر تم تو نازک سی گڑیا ہو

Shut up

گنڈے موالی راستہ چھوڑو میرا نہیں تو میں تمہیں تمہاری

عوقات دکھادونگی

تم مجھے میری کیا عوقات دکھاؤ گی بیوٹی راج نے کہا اور افطینہ کا ہاتھ پکڑ لیا. چٹاخ--افطینہ کا ہاتھ اٹھا

اور راج کے گال پر نشان چھوڑ گیا اور افطینہ اپنا ہاتھ چھڑا کے کلاس روم کی طرف چلی گئ. پیچھے راج

کھولتا رہ گیا پیچ احمد آفندی بہت بڑے بزنس ٹائیکون تھے

سالار احمد آفندی--احمد آفندی کے اکلوتے بیٹے تھے. سالار احمد نے بی اے کے بعد اپنے بابا کا

بزنس جوئن کر لیا اور اپنی کلاس فیلو شگفتہ سے شادی کر لی شادی کے پانچ سال بعد اللہ نے سالار .

احمد کو ایک بیٹی سے نوازا

جس کا نام سالار احمد نے افطینہ سالار احمد رکھا افطینہ تین سال کی تھی جب اللہ نے سالار احمد کو ایک

اور بیٹی سے نوازا جس کا نام پنکی سالار احمد رکھا

www.kitabibasti.com

آفندی پیلیس سو مرلے پر مشتمل ہے جو بہت خوبصورتی سے بنایا گیا ہے. مین گیٹ کے سامنے گارڈن بنایا گیا ہے

پیلیس کی پچھلی سائڈ پر لیمن اور اور پیچ کے پودے اور سیونگ پول ہے۔پیلیس میں لیونگ روم. ڈرائنگ روم. کچن اور تین کمرے ہیں خوبصورتی سے بنائی گئی سیڑھیا جو گول گھوم کر اوپر جاتی ہیں اور اوپر پانچ کمرے ہیں آفندی پیلیس میں سالار احمد اور سالار احمد کی فیملی ہی خوشی رہتے ہیں پر

.آگے اللہ جانے ان کے ساتھ کیا ہونے والا ہے

مراد شاہ اور ریعاض شاہ دونو بھائی تھے مراد شاہ چھوٹے اور ریعاض شاہ بڑے ہیں ریعاض شاہ آرمی میں کرنل لگ گیئے اور اپنی پھوپھو کی بیٹی یمینہ سے شادی کرلی جس سے ان کے دو بیٹے ہیں اور ایک بیٹی بڑا بیٹا ارحم شاہ، بیٹی اریشہ شاہ اور چھوٹا بیٹا وصی شاہ مراد شاہ کو آرمی کا بلکل شوق نہیں تھا اس لیے پولیس میں اے ایس پی لگ گی نے اور اپنی ماموزاد کزن عمارہ سہیل سے شادی کرلی جس سے ان کا ایک بیٹا ہے نائل شاہ

یہ سب شاہ ولا میں ہی خوشی رہتے ہیں. نائل شاہ بارہ سال کا تھا جب نائل شاہ اپنے ممی بابا کے ساتھ کسی شادی سے گھر لوٹ رہے تھے سنسان راستا تھا تھوڑا سا آگے جا کے انھیں گاڑی روکنی پڑی

www.kitabibasti.com

کیونکہ آگے سڑک کے بیچوں بیچ کار کھڑی کی گئی تھی جو اس طریقے سے کھڑی کی گئی تھی کہ کوئی بھی گاڑی آگے جا سکتی تھی میں باہر جا کے دیکھتا ہوں مراد نے عمارہ سے کہا پلیز آپ -مت جائیں۔

عمارہ نگاگھبرا و مت این بار دونو ہاتھی کہتے ہوئے نرمی

ہوئے اپنے ہاتھو سے کہا "مراد شاہ گاڑی سے باہر نکلو مراد آواز پر چونکا اور دیکھا تو بہت سے گنڈے ٹائپ آدمی گاڑی پر بندوق طانے کھڑے تھے

"مراد شاہ گاڑی سے باہر نکلا تو ایک بندے نے مراد کے اوپر بندوق طان دی اس کے بیوی بچے کو باہر نکالو ایک آدمی نے گرجدار آواز سے کہا مراد نے اس آدمی کی طرف دیکھا

وہ کوئی اور ٹی انڈرولڈ کا ڈون تاشا تھا

تاشا میرے ساتھ جو کرنا ہے کر لو پلیز میرے بیوی بچے کو چھوڑ دو مراد نے تاشا سے کہا تاشا مراد کی بات کو ان سنی کرتے ہوئے بولا اس کے بیوی بچے کو گاڑی سے نکال کر میرے پاس لیکر آؤ ایک گنڈے نے عمارہ اور نائل کو گاڑی سے کھینچتے ہوئے باہر نکالا اور تاشا کے سامنے لے آیا "میرے

www.kitabibasti.com

بیوی بچے کو چھوڑ دو مراد چلایا" چھوڑ دیتا اگر تم میری بات مان لیتے۔"اب بھی ٹائم ہے میری بات مان لو اور یہ کیس یہی بند کر دو

تم چاہے جو بھی کر لو تاشا میں کیس بند نہیں کرونگا چاہے اپنی اور اپنی فیملی کی جان ہی کیوں نا دینی پڑ جائے

.اگر مرنے کا اتنا ہی شوق ہے تو تیار ہو جاؤ"تاشا مڑا اور دو تین گولیاں عمارہ کے سینے میں اتار دی

مراد چلایا اپنے آپ کو چھوڑانے کی بہت کوشش کی اور

اور دو

تاشا نے مراد کی طرف مڑ کر مراد کے سر پر گن رکھ دی نائل ماں کی لاش پر روتا بیٹھا ہوا چلایا چھوڑ دو میرے بابا کو"تاشا غصے سے نائل کی طرف بڑھا اور منہ پر زور سے پنچ مارا" نائل دور جا گرا نائل کا سر پتھر پر لگا اور نائل ہوشو ہواس سے بیگانہ ہو گیا

تاشا غصے سے بپھرتے ہوئے مراد کی طرف بڑھا مراد کے گریبان سے پکڑ کر مراد کے منہ پر پنچ مارا مراد نیچے جا گرا"تاشا نے گن کی ساری گولیا مراد کے سینے میں اتار دی اور اپنے آدمیو کے ساتھ وہاں

www.kitabibasti.com

سے رفو چکر ہو گیا

نائل تین دن ہوسپیشل اڈمٹ رہا پھر ڈسچارج ہو کر گھر آ گیا۔

ہر وقت اپنے ممی بابا کی تصویر پکڑ کے دیکھتا روتا رہتا. "نید میں اٹھ کر چلانے لگ جاتا ریعاض شاہ اوریمینہ نے بہت کوشش کی اس کو اس فیض سے نکالنے کی

وقت سب سے بڑا مرحم ہے. پھر آہستہ آہستہ اللہ کے کرم سے وقت کے ساتھ سب ٹھیک ہو گیا کوئی ہمیں گالی دے ہم اس کو بھی دعا کرتے ہیں

دوستوں کی کیا بات کرتی ہو مسلمہ

ہم تو دشمن سے بھی وفا کرتے ہیں

میں آئی کمن...ٹائیگر کرنل ریعاض کے کیبن کا دروازہ نوک کرتے ہوئے بولا......لیس کمن اجازت ملنے پر ٹائیگر اندر داخل ہو گیا

اسلام و علیکم سر.....واعلیکم سلام میجر ٹائیگر آئیں بیٹھیں کرنل ریعاض نے چیئر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا،ٹائیگر چیئر پر بیٹھ کر کرنل سے مخاطب ہوا آپ نے مجھے کسی مشن کے بارے میں بات

www.kitabibasti.com

کرنے کے لئیے بلایا تھاٹائیگر کا لہجہ بلکل سنجیدہ تھا

ٹائیگر یہ تاشا کا مشن میں تمہیں صوب رہا ہوں یہ تمہیں پرسنلی وینڈ عوور کرنا ہے

کرنل تاشا کے مشن کی فائل ٹائیگر کو پکڑاتے ہوئے بولا دینے بھی سر مجھے تاشا سے پرانا حساب کتاب چکنا کرتا ہے "اب یہ مشن میری زمیداری ہے آپ بینکر ہو جائیں "اس بار تاشا نہیں بھیگا سر ٹائیگر نے جوش سے کہا

Weldon my boy.

Thank u ser.

ٹائیگر

نے مسکراتے ہوئے کہا اور کرنل سے ہاتھ ملا کے کیبن سے باہر چلا گیا

شگفتہ افطینہ کی ماں افطینہ کو کمرے میں اٹھانے آئی تو افطینہ کو بچو کی طرح سوتے ہوئے دیکھا تو دروازے میں رک گئی

www.kitabibasti.com

پھر مسکرائیں اور آگے بڑھ کر افطینہ کے اوپر سے کمبل کھینچا ماسونے دو نا ہفتے میں دو دن یونی کی چھٹی ہوتی سونے بھی نہیں دیتی. افطینہ نے نید میں بڑ بڑاتے ہوئے کمبل پھر سے اوپر کھینچ لیا" ارے بیٹا اٹھ جاؤ دن کے بارا بج رہے ہیں اور نیچے آپکی آنٹی یمینہ بھی آئی ہوئی ہیں. افطینہ نے سنتے ہی جھٹ سے آنکھیں کھول دی اور اٹھ بیٹھی مما آپ نے پہلے کیوں نہیں بتایا مجھے افطینہ کہتی ہوئی فورا باتھ روم چلی گئی شگفتہ بیٹی کی بات سن کے سر جھٹکتی ہوئی باہر چلی گئ.

المطمینہ بلیک پینٹ بلیک شرٹ پہنے آئینے کے سامنے آئی اور خود کا جائزہ لیا جو بنا کسی میکپ کے بھی بہت

خوبصورت تھی حالا کہ اس نے کبھی میکپ نہیں کیا تھا پھر بھی سب پر چھا جاتی تھی اس کی خبصورت بڑی بڑی سبز آنکھیں گلابی گال گلاب کی پنکھڑیوں جیسے گلابی ہونٹ اٹھی ہوئی ناک گال پے پڑتاؤ ڈمپل اور سب سے زیادہ قاتل ہونٹوں کے نیچے کا تل جو چہرے پے بہت ہی خبصورت لگتا

رنگت اتنی گوری کہ ہاتھ لگانے سے بھی میلی ہو جائے اور کالے آبشاروں کی طرح قمر تک آتے بال جس کی لیئر کٹنگ کی ہوئی جو بہت ہی خبصورت لگتے جو ایک بار دیکھتا وہ دیکھتا ہی رہ جاتا افطینہ نے بالو کی پونی ٹیل بنائی اور باہر ڈرائنگ روم میں آگئی

www.kitabibasti.com

"اسلام و علیکم آنٹی افطینہ نے یمینہ آنٹی کے گرد بازو پھیلاتے ہوئے کہا" وا علیکم سالام.... کیسی ہے میری بیٹی. یمینہ نے افطینہ کو ساتھ لگاتے ہوئے کہا" بلکل ٹھیک آنٹی... آنٹی یہ ارحم بھائی اور گدھا نہیں آئے ہیں کیا؟ ارے... کون گدھا

یمینہ آنٹی نے ناسمجھی سے افطینہ کی طرف دیکھا" آنٹی آپ کا بیٹا وصی گدھوں سے کم ہے کیا انطینہ نے یمینہ آنٹی کی طرف دیکھتے ہوئے موصومیت سے کہا سیدھا نام لو وصی بھائی لگتا ہے تمہارا... شگفتا نے افطینہ کو گھورتے ہوئے کہا" انطینہ چپ کر کے بیٹھ گی تو یمینہ نے مسکراتے ہوئے کہا ارتم آفس گیا ہے وصی اپنے دوستو کے ساتھ گھومنے گیا ہوا ہے اور تمہارے انکل وہ بھی آفس گنے ہوئے ہیں تو پھر آپ کس کے ساتھ آئی ہیں آنٹی

میں ڈرائور کے ساتھ آئی ہوں بیٹا

اچھا آنٹی ایک بات بتائیں ارحم بھائی کی شادی کب کر رہی ہو افطینہ نے معصومیت سے آنکھیں پیپٹاتے ہوئے کہا" ڈیٹ فکس ہو گی ہے بیٹا کب کی ڈیٹ فکس ہوئی ہے آنٹی. افطینہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا" ایک مہلنے بعد کی ڈیٹ فکس ہوئی ہے بیٹا... یمینہ آنٹی نے نے افطینہ کے خوشی سے

تمتماتے ہوئے چہرے کو دیکھتے مئے کہا

www.kitabibasti.com

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے شگفتہ نے یمینہ سے کہا" اچھا آنٹی میں چلتی ہوں آپ لوگ باتیں کیجی
نے افطینہ نے آئی فون پر انگلیا چلاتے ہوئے کہا اور اٹھ کے چلی گئ

نوکرانی نے آ کے چائے صرو کی تو شگفتہ اور یمینہ چائے پیتے ہوئے باتیں کرنے لگی

راج غصے میں کمرے میں ادھر سے ادھر چکر لگ رہا تھا سالی خود کو سمجھتی کیا ہے. مجھے تھپڑ مارا راج
پا ٹکر کو اب اسے پتا چلے گا راج پا ٹکر سے پنگا کتنا مہنگا پڑتا ہے نوکر نے کمرے کا دروازہ نوک کیا راج
نے لاپرواہی سے کہا آ جاؤ نوکر کمرے کے اندر داخل ہوتے ہوئے بولا صاحب آپ کو بڑے
صاحب ڈائینگ شمیل پر بلا رہے ہیں" اچھا ٹھیک ہے آرہا ہوں جاؤ

راج پسندرامنٹ بعد ڈائینگ روم میں داخل ہوا

ہیلو ڈیڈ راج نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا" کینسے ہو میرے شیر "ٹھیک ہوں ڈیڈ... وینسے میں نے
سنا ایک لڑکی نے تھپڑ مارا تمہیں میرا بیٹا شبیر پا ٹکر کا بیٹا ایک لڑکی سے تھپڑ کھا گیا .

چل ڈیڈ میں دیکھ لونگا اسے ڈیڈ لڑکی کمال کی ہے بہت خبصورت سالار احمد آفندی کی بیٹی ہے ہاہاہاہاہا
پھر تو مزا آئیگا تاشا ہستے ہوئے بولا

www.kitabibasti.com

افطینہ کی عمر20سال تھی اور افطینہ ڈپلوما کے آخری سمسٹر میں تھی افطینہ نے اپنے آخری سمسٹر کے اگزیم بڑی محنت اور لگن سے دیئے اگزیم کے دنوں احمد یونی نہیں آیا تھا اس لیئے افطینہ کا سامنا احمد

سے نہیں ہوا" اب انطینہ بلکل فری تھی اپنے روم میں بیٹھی ڈا

. جب کر کے انطین کی م میں آئے "آجاؤ اٹھا رہی تھی

احمد بیٹا

پاپا آپ.... آپ کو پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے آجائیں

!!!!!!!

افطینہ نے ڈائیجسٹ کو بیڈ پر رکھ کر بیڈ سے اٹھ کر اپنے پاپا کی طرف آئی" پاپا کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ

!!!!!! بیڈ پر بٹھایا اور بولی..... پاپا کیسے ہیں آپ

Am good bata.

.پر میرا بیٹا تو عید کا چاند بنا ہوا ہے نظر ہی نہیں آتا

www.kitabibasti.com

سالار احمد نے افطینہ سے شرارتی مسکان سے کہا...... آپ کو پتا ہے میرے اگزیم تھے

. افطمنہ نے خفگی سے کہا اور منہ پھلا کے بیٹھ گئی

ارے رے سے سے !!! میرا بیٹا تو ناراض ہو گیا" اب کینسے مانے گا میرا بیٹا سالار احمد نے افطینہ کو

پیار کرتے ہوئے کہا

آئسکریم کھلانی پڑے گی آپ کو افطینہ نے معصومیت سے کہا" جیسے میرا بیٹا خوش ہہاہاہا.جی پاپا.بہت

خوش....افطینہ نے ہستے ہوئے کہا۔

.پاپا. مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے

افطینہ نے جھجھکتے ہوئے کہا. اینسی کیا بات کرنی ہے میرے بیٹے نے جو جھجک ہو رہی ہے

پاپا. وہ میں !!!! بولو نا بیٹا" پاپا. مجھے... سیکرٹ ایجنسی جوئن کرنی ہے۔

بولو نا یا پاپا مجھے کرتی

سیکرٹ ایجنسی جوئن پر کیو بیٹا!!! آپ سیکرٹ ایجنسی جوئن کیوں کرنا چاہتی ہو

www.kitabibasti.com

ہمیں بھی اپنے ملک اور عوام کے لیے کچھ کرنا چاہیے ہمارا معاشرہ کہتا ہے لڑکیاں کچھ نہیں کر سکتی پر اینسا نہیں ہے لڑکیاں بہت کچھ کر سکتی ہیں ڈاکٹر بن کر اپنے اپنے ملک اور عوام کی خدمات کر سکتی ہیں آرمی جوائن کر سکتی ہیں آئی ایس آئی سیکرٹ ایجنسی بھی جوائن کر سکتی ہیں ہم اپنے ملک کے لیے بہت کچھ کر سکتے یہ جو ملک کے لیڈر ہوتے ہیں انھیں بھی تو ہم ہی لیڈر بناتے ہیں میں بھی اپنے ملک کے لیے

کچھ کرنا چاہتی ہوں میں آئی ایس آئی جوائن کرنا چاہتی ہوں آئی ایس آئی میرا جنون ہے پر سو سیڈ میری پڑھائی مکمل نہیں ہے میرے ممی پاپا مجھے آگے نہیں پڑھا سکتے پر آپ لوگ کر سکتے ہیں جتنا ہو سکے اتنا کیجیے کوشش کیجیے اپنے ملک کو بہتر بنانے کی

سالار احمد نے بیحد سینجیدگی سے کہا

پاپا یہ میرا شوق ہے اور میں اپنے ملک کے لی نے کچھ کرنا چاہتی ہوں

مجھے بھی اپنے ملک کے دشمنوں سے لڑنا ہے پاپا

بیٹا اس جاب کے لینے میں تمہیں پرمیشن نہیں دی سکتا اگر تمہیں کچھ ہو گیا تو

www.kitabibasti.com

بابا

انطینہ نے اپنے پاپا کے ہاتھ پکڑ کے سنجیدگی سے کہا آپ کو میری فکر ہے پاپا۔۔۔پر ان کا کیا جن کو بوم بلاسٹ میں مار دیا جاتا ہے بچے یتیم ہو جاتے ہیں ماں باپ اپنی اولاد کو کھو دیتے ہیں

ان کا کیا قصور ہے پاپا! ان کو بھی دکھ درد ہوتا ہے پاپا وہ بھی انسان ہیں پاپا میں ان کے لیے لڑنا چاہتی ہوں پاپا۔ میری بیٹی اتنی جلدی بڑی ہو گی مجھے پتا ہی نہیں چلا۔۔اتنی عقل مندی کی باتیں کر لیتی ہے میری بیٹی.

!!!!!

پاپا پلیز پرمیشن دیدے نا

افطینہ نے پاپا سے التجا کرتے ہوئے کہا

سونچوں گا!!!!! سالار نے پر سوچ انداز میں کہا

پاپا پلیز مان جائیں اپلیز پاپا افطینہ روہانسی ہو کر بولی ٹھیک ہے ٹھیک ہے مان گیا تم سیکرٹ ایجنسی جوئن کر سکتی ہو اب خوش آخر کار سالار احمد نے ہار مانتے ہوئے کہا" افطینہ سالار احمد کے گلے لگ گئی اور بولی کی پاپا۔ ہاں مچی سالار نے بیٹی کے ماتھے پر پیار کیا تم سے کوئی نہیں جیت سکتا انطینہ بہت

www.kitabibasti.com

ضدی ہو تم "آخر بیٹی کس کی ہوں افطینہ نے اتراتے ہوئے کہا پاپا مما کو مت بتانا" پریشان ہو گی اور لیکچر الگ

. دیگی مجھے دینے بھی ہم سیکرٹ ایجینسی والے اپنے بارے میں کسی کو نہیں بتاتے

افطینہ نے ہاتھ ہلاتے ہوئے معصومیت سے کہا. الفطینہ بیٹا تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا!!!! چلو تیار ہو جاؤ آسکیم کھانے چلتے ہیں پاپا آپ جاؤ میں پندرہ منٹ میں تیار ہو کر آئی

سالار احمد کمرے سے باہر چلے گ نے تو افطینہ کبرڈ سے کپڑے نکال کے چیجنگ روم میں چلی "گئی

ٹائیگر اپنی ٹیم کے ساتھ تاشا کے اڈے کی طرف بڑھتے ہوئے احد تم لفٹ سائڈ سے اندر جانا فرقان تم

" ok رائٹ سائڈ سے تین چار لوگ پچھلی سائڈ سے اندر جانا اور میں دروازے سے اندر جاؤں گا سمجھ گئے "ٹائیگر سب کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا سر آپ اکیلے نا جائیں دو آدمیوں کو ساتھ لے جائیں احد فکر مندی سے بولا تم میری فکر مت کرو احد اللہ میرے ساتھ ہے کیا آپ سب لوگ تیار ہیں ٹائیگر نے سب پر سنجیدہ نظر ڈال کر سنجیدگی سے

www.kitabibasti.com

بولا

We are ready ser.

good ...go fast.

Yes ser.

سب آگے چلے گئے تو ٹائیگر بھی مین دروازے کے اوپر سے چھلاگ لگا کر اندر داخل ہوا سامنے دو گارڈز پہرا دے رہے تھے ٹائیگر ایک گارڈ کے پیچھے جا کر کھڑا ہو گیا ایک ہاتھ اس کے منہ پر رکھا تا کہ آواز نا نکلے دوسرے ہاتھ سے اسکی گردن مروڑ دی اسے نیچے پھینک کر دوسرے کو بھی موت کی نید سلا دی اور آگے بڑھا.

اس کے سارے آدمیوں نے کوٹھی کو ہر طرف سے گھیر لیا تھا ٹائیگر کو پتا چلا تھا کہ تاش لڑکیوں کو اگواہ کر کے اسمگل کرنے سے پہلے اسی کوٹھی میں رکھتا ہے یہ کوبھی بہت پرانی کوٹھی تھی اس لیے تاشا نے اس کوٹھی کو اپنا اڈا بنا لیا اس جگہ کو دیکھ کے کوئی سوچ بھی نہیں سکتا کہ یہاں لڑکیوں کو اسمگل کیا جاتا ہے ٹائیگر سب گارڈز کو موت کی نید سلا کے کوٹھی کے اندر جا کر کمرے ہر جگہ چیک کر رہا تھا جب احد اور

www.kitabibasti.com

!!! فرقان اپنی ٹیم کے لوگو کے ساتھ سب کمرو کی تلاشی لیتے ہوئے ٹائیگر تک پہنچے "احد کچھ ملا

ابھی تک نہیں سر

ok

ڈونڈو کیونکہ خبر بلکل پکی ہے لڑکیوں کو یہی رکھا جاتا ہے "اگر لڑکیاں یہاں نہیں ہیں تو ضرور یہی کہیں

کوئی تہخانہ ہو گا جہاں لڑکیوں کو رکھا گیا ہے

.ٹائیگر نے سپارٹ چہرے سے سنجیدگی سے کہا

مجھے بھی اپنے ہی لگتا ہے سر "احد بولا چلو ڈھونڈو یہی کہیں نہخانہ ہو گا

OK ser.

سب نے یک زبان کہا

ٹائیگر ایک کمرے کی طرف بڑھا ہی تھا کہ ٹائیگر کو کمرے کے وسط میں نیچے سیڑھیاں جاتی ہو نظر آئی ٹائیگر سیڑھیوں سے نیچے کی طرف بڑھا اور اپنی ٹیم کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا

www.kitabibasti.com

نیچے تھانے میں پانچ چھ آدمی پہرا دے رہے تھے۔ٹائیگر نے ان آدمیوں کو کو خوب مارا اور فرقان

سے بولا تم ان کو گرفتار کر کے گاڑی میں ڈالو اور ہیڈ

نگیرن ان کو اور فرقان سے بلا تم ان کو گرفتار کر کے

کواٹر پہنچو باقی کی ان کی خاتر داری وہیں کر دیے

OK ser.

فرقان ان آدمیوں کو ہتھکڑی ڈال کے چلا گیا تو ٹائیگر اور احد آگے بڑھے اور لڑکیوں کو آزاد کیا

تقریبا 20 لڑکیاں تھی کچھ لڑکیاں زخمی تھی۔

ڈھونڈنے پر ان کو شراب کی بوتلو کے ڈیر میں 3 لڑکیوں کی لاشیں ملی جنھیں ان وہشیوں نے اپنی

ہوس کا نشانہ بنا کے مار ڈالا

ٹائیگر نے غصے سے اپنی مٹھیاں بھیج لی اگر اس وقت تاشا ٹائیگر کے سامنے ہوتا تو ٹائیگر اس کے

ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا۔

www.kitabibasti.com

کیاہوا سر احد نے ٹائیگر کے کندھے پر ہاتھ رکھا جب ٹائیگر نے احد کی طرف دیکھا تو احد ڈر کے دو قدم پیچھے ہوا ٹائیگر کی آنکھیں لہولال ہو رہی تھی "ٹائیگر کو اتنے غصے میں احد نے کبھی نہیں دیکھا تھا

کیاہوا سر احد نے ہمت کر کے پوچھا کچھ نہیں ان لڑکیوں کو ان کے گھر بھیج دو اور ان لاشوں کو پوسمائم ان

کے لیے بھیجو اور تم سب لوگ ہیڈ کواٹر پہنچو

اور

OK ser.

تہ خانے میں ایک طرف کمپیوٹر روم تھا

ٹائیگر کمپیوٹر روم میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہے ایک نقاب پوش کمپیوٹرز سے کچھ یو ایس بی میں ٹرانسفر کر رہا ہے

.ٹائیگر نے پیچھے سے جا کے نقاب پوش کو اپنی گرفت میں لیا تو ٹائیگر کو معلوم ہوا یہ نسوانی وجود ہے

www.kitabibasti.com

اس نقاب پوش لڑکی نے ضور سے ٹائیگر کے پیٹ میں کہنی ماری اگر کوئی اور ہوتا تو ضرور

چاروشانے چت ہو جاتا لیکن یہ ٹائیگر تھا پوری فورس میں سب سے طاقتور مضبوت بوڈی رکھنے والا

ٹائیگر نے لڑکی

کے دونوں ہاتھ پیچھے کی طرف پکڑ کے چہرا اپنی طرف کیا

کون ہو تم اور یہاں کیا کر رہی ہوا ٹائیگر نے سنجید گی سے اپنی نیلی آنکھوں سے لڑکی کی خوبصورت

سبز آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا.

تمہاری طرح اس ملک کی ایک عام سپاہی ہوں

نقاب پوش لڑکی نے اپنے آپ کو چھڑانے کی بھرپور کوشش کرتے ہوئے سخت لہجے میں کہا"

یہاں کیا کرنے آئی ہو لڑکی ٹائیگر نے اپنی پکڑ کو مزید مضبوت کرتے ہوئے غصے سے کہا میں تمہیں

جوابدہ نہیں ہوں "لڑکی نے بھی غصے سے کہا. ٹائیگر نے نقاب پوش لڑکی کو اپنے بیحد قریب

کرتے ہوئے لڑکی

کے منہ سے نقاب اتار دیا ہو یا سر کے بلکل ساکت ہو گیا یہ ہیں

ٹائیگر لڑکی کا چہرا دیکھ کے تو کچھ پل کے لیے بلکل ساکت ہو گیا یہ نہیں تھا ٹائیگر نے پہلی بار کوئی

www.kitabibasti.com

مل کے

خوبصورت لڑکی دیکھیں تھی ٹائیگر نے بہت خوبصورت لڑکیاں دیکھی تھی لیکن اس لڑکی کو دیکھ کے ٹائیگر کے پتھر دل میں پہلی بار ہلچل ہوئی تھی۔۔لڑکی کی سبز آنکھیں بے بسی سے پانی سے بھر گی

. چھوٹی سی ناک سرخ ہوگئی نرم گلابی ہونٹ کپکپانے لگے

ٹائیگر کو اینسا لگا آج ان آنکھوں میں ڈوب جائے گا ٹائیگر کا دل کیا ان آنکھوں کو چھو کر دیکھے "لڑکی کی آواز پر ٹائیگر کا طلسم ٹوٹا" چھوڑو مجھے میں تمہاری دشمن نہیں ہوں اپنے دشمن کو جا کے پکڑو.اور اپنے

گھور گھور کے کیا دیکھ رہے ہو کبھی کوئی خوبصورت لڑکی نہیں دیکھی کیا

لڑکی نے غصے سے ٹائیگر کو جھڑ کا ٹائیگر نے اپنی بے قراری پر اپنے آپ کو سرزش کی اور لڑکی کو چھوڑ دیا

لرکی ٹائیگر سے 5 قدم دور ہوئی اور لمبی لمبی سانسیں لینے لگی

www.kitabibasti.com

ٹائیگر نے کمپیوٹر میں سے ہارڈ کس نکال کر کمپیوٹرز کو توڑ پھوڑ کر پھر لڑکی سے مخاطب ہوا چلو لڑکی اور باہر نکل گیا لڑکی کی یو ایس بی جو نیچے گر گئی تھی اسے اٹھایا اور ٹائیگر کے پیچھے باہر نکل ٹائیگر نے کوٹھی میں ٹائم بوم لگایا اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کے کوٹھی سے باہر آگیا.. جب گاڑی کے پاس پہنچے کے پیچھے دیکھا تو کوٹھی میں سے آگ کے شعلے نکل رہے تھے

اب ٹائیگر لڑکی سے مخاطب ہوا!!! تم کون ہو اور یہاں کیا کر رہی تھی "لڑکی چپ کر کے اپنے لب کاٹتی رہی لیکن بولی نہیں ٹائیگر نے لڑکی کو چپ کھڑے دیکھا غصے سے بولا میری بات کا جواب دو لڑکی

میرے پاس ٹائم نہیں ہے

لڑکی ٹائیگر کو غصے میں دیکھ کے خوفزدہ ہو گئی اور بولی بتاتی ہوں بتاتی ہوں

میں افطینہ آئی ایس آئی کی ایجنٹ ہوں یہاں میں تاشا کے خلاف کچھ جانکاری لینے آئی تھی "تم ایک لڑکی ہو کر اکیلے کیسے آگئی تمہیں اپنے ساتھ کسی کو لانا چاہیے تھا" ٹائیگر کی بات پر تو افطینہ کو غصہ ہی آگیا "تم کیا لڑکیوں کو کمزور سمجھتے ہو ہم لڑکیاں کمزور نہیں ہیں ہم بہت کچھ کر سکتی ہیں "چلو دیکھتے ہیں کیا کر سکتی ہو تم "ٹائیگر نے چیلنگ انداز میں افطینہ سے کہا۔۔ تم کیا فائٹ کرنا چاہتے ہو

www.kitabibasti.com

مجھ سے "افطینہ نے اس کی نیلی آنکھوں میں دیکھا افطینہ کو ٹائیگر کی آنکھیں تمسخر اڑاتی ہو گی ہم میں!!!!

دیکھنا چاہتا ہوں کتنا دم ہے تم میں" چلو دیکھتے ہیں کس میں کتنا دم ہے "افطینہ نے کہا اور کسی ماہر فائٹر کی طرح فائٹ کرنے کے لیے آگے بڑھی ٹائیگر نے افطینہ کو کمر سے پکڑ کر اپنی باہوں میں جکڑ لیا" افطینہ چلائی چھوڑو۔۔۔مجھے ٹائیگر نے مسکراتے ہوئے افطینہ کا چہرہ دیکھا" تم چاہے جتنی بھی طاقتور کیوں نا ہو میرا مقابلہ نہیں کر سکتی سمجھی "ٹائیگر نے افطینہ کو چھوڑا اور گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بولا "بیٹھو میں ہیڈ

کوارٹر جا رہا ہوں۔۔۔ تمہیں چھوڑ دونگا" افطینہ نے ٹائیگر کو گھورا اور چپ کر کے گاڑی میں بیٹھ " گئی تو ٹائیگر نے بھی گاڑی آگے بڑھا دی آج شاہ والا کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا آج وصی کی ہر تھڑے پارٹی تھی نائل اپنے کمرے میں تیار ہو رہا تھا جب وصی کمرے میں داخل ہوا نائل یار تم ابھی تیار نہیں ہوئے. میں تو تیار ہوں بڑے بو آئے نائل بالوں میں برش کرتے ہوئے بولا یہ کیا بھائی بڑے بو آئے میں ہوں پر مجھ سے زیادہ ہینڈ سم تم لگ رہے ہو. نائل نے بلیک پینٹ اور سفید شرٹ کے اوپر بلیک کوٹ پہنا ہوا تھا. بلیک بال جل سے سٹ کیے

www.kitabibasti.com

کے اوپر پہنا ہوا تھا ایک بال جل سے ہوئے سفید رنگت تیکھے نین نقوش دائیں ہاتھ میں برینڈڈ گولڈن واچ اور بلیک شوز پہنے بہت ہی وجیحہ

لگ رہا تھا "32 سالہ نائل 32 سال کا نہیں لگتا تھا بلکہ 26۔۔27 سال کا لگتا تھا کوئی بھی نائل کو دیکھ کے

نہیں کہہ سکتا تھا نائل 32 کا ہے سب اسے 26 کا ہی سمجھتے تھے۔۔

اور وصی بڑے بو آئے نے بھی نائل کے جیسی ڈریسنگ کی ہوئی تھی وصی بھی نظر لگنے کی حد تک ہینڈسم لگ رہا تھا

ارحم کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا تم لوگ یہاں ہو یار میں تم لوگوں کو کب سے ڈھونڈ رہا ہوں

تم ہمیں کیوں ڈھونڈ رہے تھے بھائی وصی شرارت سے بولا تجھے اپنے بر تھڑے کا کیک ٹی کاٹنا کیا

اب ارحم بھی شرارت پے اتر آیا. نائل آرام سے کھڑا ان دونوں کی نوک جھوک سے لطف اندوز ہو رہا تھا.

ارحم شرارت سے وصی سے بولا

www.kitabibasti.com

ارے رے رے!!!!وصی یار تم کتنے پیارے لگ رہے ہو تمہیں کسی کی نظر نا لگ جائے رک میں تجھے کالا ٹیک لگاتا ہوں ارحم آئینے کے سامنے رکھی کو سمیٹکس میں سے کاجل ڈھونڈنے لگا

.ارے یہ کاجل کیوں نہیں مل رہا ارحم نائل سے بولا

یہ میرا روم ہے اور میں لڑکی نہیں ہوں

نائل ہی دباتے ہوئے ارحم سے بولا ارحم وصی کا ہاتھ پکڑ کے باہر لے جاتے ہوئے بولا" چل وصی

باہر نادیہ آئی ہوئی ہے تیری دیوانی اسی کو کہتے ہیں تجھے کالا ٹیکا لگا دیگی۔ !!!

ارحم کی بات سن کے وصی اپنا ہاتھ چھڑا کے نائل کو جا کے چپک گیا بھائی پلیز مجھے بچا لینا اس چڑیل سے وصی روہانسہ ہو کے بولا ٹھیک ہے تمہیں بچائیں گے اس چڑیل سے نائل اور ارحم دونوں ہستے

.ہوئے ایک ساتھ بولے

اور وصی کو لیکے باہر چلے گئے

افطینہ بھی اپنی فیملی کے ساتھ شاہ ولا آئی ہوئی تھی۔افطینہ اور اریشہ صوفے پر بیٹھی دونوں باتیں

www.kitabibasti.com

کر رہی تھی جب وصی ان کے پاس آ کے صوفے پر بیٹھتے ہوئے شرارت سے افطینہ سے بولا لگتا ہے آج کچھ لوگ راستہ بھول گئے ہیں "گدھوں کو اکثر یہی لگتا ہے افطینہ اریشہ کو آنکھ مارتے ہوئے وصی سے بولی "انی آج میرا بر تھڑے ہے آج تو مجھے چھوڑ دو وصی معصومیت سے بولا اور اپنی آنکھوں سے نکلی آنسوں صاف کیے "نا میرا پیارا بھائی نا رو آج تم سچ میں بہت ڈیشنگ لگ رہے ہو اریشہ وصی کو پیار کرتے ہوئے بولی

ہاں سچ میں وصی آج تم گدھے نہیں لگ رہے ہو آج تم سچ میں بہت ڈینشنگ لگ رہے ہو افطینہ نے بھی ہنسی دباتے ہوئے کہا "ارحم نے انھیں ایک ساتھ بیٹھا دیکھا تو انہیں کی طرف چلا آیا کیا ہو رہا ہے گائز "کچھ نہیں بھائی بس باتیں کر رہے ہیں اچھاااا ارحم نے اچھا کو تھوڑا لمبا کر رتے ہوئے کہا "ارے واہ

ہیں نے اچھا لمبا کہا

یہاں تو میری پرنسز بھی موجود ہے کینسی ہو پرنسز "ارحم وصی کے ساتھ صوفے پر بیٹھتے ہوئے افطینہ سے بولا بلکل ٹھیک بھائی آپ کیسے ہیں؟ "ہم بھی ٹھیک افطینہ ارحم کو چھیڑنے لگی بھائی میں نے اڑتی ہوئی بات سنی ہے آپ شادی کر رہے ہیں "بھائی کیا بتائے گا افی!!!! بچارا میرا بھائی بلی کا بکرا بن گیا "وصی افسوس سے سر ہلاتے ہوئے بولا اریشہ وصی کی بات پر قہقہہ لگا کر ہی !!!!

www.kitabibasti.com

افطینہ ہی دباتے ہوئے بولی وہ کینسے وصی

بھائی کی جس سے شادی ہو رہی ہے وہ کسی ڈائن سے کم ہے کیا اس سے شادی کرنا مطلب اپنی قربانی دینا

وصی افطینہ کی طرف جھک کے آئستہ آواز میں بولا.

لیکن پھر بھی ارحم نے وصی کی بات سن لی تھی اور اب وصی کی گردن ارحم کے بازو میں تھی

لگتا ہے صفا ڈائن نے بھائی پر جادو کر دیا ہے

بھائی بھائی نااا رہا ابھی سے پرایااا ہو گیا

وصی کی دہائیاں جاری تھی چپ کر جا وصی ورنا مار کھائے گا وہ بھی اپنے بر تھڑے کے دن

ارحم ہستے ہوئے بولا اور وصی کو چھوڑ دیا ان دونوں کی باتوں سے افطینہ اور اریشہ ہس ہس کے لوٹ پوٹ ہو رہی تھی

وصی نے کیک کاٹا پہلے اپنے میں پایا پھر نائل اور پھر ارحم کو کیک کھلایا کیک کٹنگ کے بعد سب نے وصی

کو گفٹس دیے آج وصی بچا بنا ہوا تھا!!! بچوں والی حرکتیں کر رہا تھا افطینہ نے بھی وصی کو گفٹ دیا

www.kitabibasti.com

افی (وصی افطینہ کو افی بلاتا ہے) تم نے گفٹ دیا وہ بھی مجھے !!! یقین نہیں آرہا مجھے کہیں میں خواب تو نہیں دیکھ رہا وصی نے اپنی آنکھوں کو ملتے ہوئے کہا ارشی (اریشہ) زرا چٹکی کاٹنا مجھے وصی اریشہ سے بولا. اریشہ نے وصی کے بازو پر زور سے چٹکی کاٹی.

آوچ !!! ظالم لڑکی اتنی زور سے چٹکی کاٹی.

اب یقین آیا یا دوبارہ چٹکی کاٹوں اریشہ وصی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولی

آگیا یقین. اینڈ تھینک یو سو چ افی

وصی ہسی مزاق اپنی جگہ پر ہم فرینڈز ہیں

فرینڈ ہونے کے ناتے گفٹ دیا ہے میں نے تمہیں افطینہ نے سنجیدگی سے کہا انطینہ کی بات پر سب مسکرانے لگے

الطینہ پیچھے مڑی تو ویٹر سے ٹکرا گئی جس کیوجہ سے الطینہ کی ڈریس پر جوس گر گیا افطینہ اریشہ سے تو جا کے بولی اریشہ میری ڈریس پر جوس گر گیا ہے "واش روم کہا ہے مجھے ڈریس صاف کرنا ہے"

اوہ... اچھا چلو میرے روم میں !!! نہیں اریشہ تم اپنے گیسٹس سے باتیں کرو مجھے اپنا روم بتادو میں چلی

www.kitabibasti.com

جاؤ نگی" اوپر جا کر لفٹ کی طرف تیسرا کمرا میرا ہے اوکے.... افطینہ جانے لگی تو اریشہ نے افطینہ !
کا ہاتھ پکڑ کے بولی تم چلی جاؤ گی یا میں آؤں تمہارے

لگی جاو گی میں

" ساتھ

کوئی بات نہیں اریشہ میں چلی جاؤں گی" افطینہ اوپر آ کر روم ڈھونڈتے ہوئے.... اریشہ نے کونسہ

روم

بتایا تھا مجھے شائد رائٹ سائڈ والا تیسرا کمرا

افطینہ رائٹ سائڈ والے تیسرے کمرے میں چلی گئی۔

پہلے کمرے کا جائزہ لیا کمرا بہت بڑا تھا بہت نفاست سے سٹ کیا ہوا تھا گرے کلر کی دیواریں گرے
کلر کے ہی پردے لگے ہوئے تھے ایک طرف واشروم ڈریسنگ روم درمیان میں بڑا جہازی سائز

بیڈ بیڈ کے

سامنے کاؤچ چھوٹا سا ٹیبل دوسری سائڈ آئینہ کبرڈ کمرا بہت ہی بڑا اور خوبصورت تھا دیکھنے میں کسی
شہزادے کا کمرا لگ رہا تھا. افطینہ نے دوپٹے کو اتار کر کاؤچ پر رکھا جسے افطینہ نے گلے میں ڈالا ہوا تھا

www.kitabibasti.com

موبائل کو بھی کاؤچ پر رکھا اور واش روم چلی گئی نائل کو کچھ ضروری کام تھا اس لیے روم میں چلا آیا اور بیڈ پر بیٹھ کر موبائل پر ضروری ٹیکس کرنے لگا۔

واشروم میں پانی گرنے کی آواز آئی لیکن آواز کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے کام میں لگا رہا"افطینہ واشروم سے باہر نکلی افطینہ کی ہیل کارپٹ میں پھسی اور افطینہ اوندھے منہ نائل پر گری نائل تو اس اچانک افتاد پر بوکھلا گیا نائل نے جب اپنے اوپر گری لڑکی کو دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا"نائل نے تو سوچا بھی نہیں تھا کہ دوبارہ یہ

وا پنے اوپر لڑکی کو دیکھ تو دیتا ہی رہی امام سے چیرا اتنی جلدی اس کے سامنے آجائے گا افطینہ بھی ایک تک اسے دیکھے گی افطینہ کے دل کی دھڑکن

بہت تیز ہو رہی تھی افطینہ کو جب اپنی پوزیشن کا خیال آیا تو شرم سے لال ہو گی نائل کے آس پاس دونوں ہاتھ بیڈ پر رکھ کر اٹھنے کی کوشش کی ہاتھ پھسلا اور دوبارا نائل کے اوپر اب کہ افطینہ کو خود پر غصہ بھی آرہا تھا اور رونا بھی

نائل نے افطینہ کے گرد اپنے مضبوط بازوئوں کا ہصار باندھا افطینہ کو خود میں بھیج لیا جیسے کہ محسوس کر رہا ہو سچ میں ہے کہ نہیں پھر افطینہ کو نرمی سے خود سے الگ کیا اور اٹھ بیٹھا اور افطینہ کی طرف دیکھا جو

www.kitabibasti.com

شرم سے لال ہوئی بیٹھی تھی اور لب کاٹ رہی تھی

ان بیچاروں پر ظلم مت کرو نائل افطینہ کے ہونٹ کو دانتوں سے چھڑاتے ہوئے بولا افطینہ لال گٹنوں تک آتی فراک لال چوڑی دار پاجامہ پہنے آنکھوں میں کاجل ہونٹوں پر لال لپ سٹک لگانے بال کھلے چھوڑے کانو میں جھمکے پہنے بغیر دوبٹے کے اپنے تمام تر حسن کے ساتھ نائل کے سامنے بیٹھی نائل کے دل کی دڑکن بڑھا رہی تھی

ویسے تو افطینہ کسی کی چھوٹی سی غلطی پر بے عزت کر دیتی تھی پر نائل کے سامنے افطینہ ایک ورڈ بھی نہیں بول پائی افطینہ جلدی سے اٹھی کاوچ سے اپنا دوبٹا اٹھا کے گلے میں ڈالا موبائل اٹھایا اور چپ چاپ نائل کی طرف دیکھے بنا باہر نکل گئی. نائل نے مسکرا کے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا اور کمرے سے باہر آگیا

اینسا کینسے ہو سکتا ہے "کون اینسا آگیا جس نے تاشا سے پنگا لیا... تم لوگ سب کہا مر گ نے تھے ہاں "تاشا غصے سے اپنے بندوں پر چلایا سر یہ بات تو آپ کے اور میرے سوا کسی کو نہیں پتہ تھی.
پتہ نہیں یہ خبر لیک کینسے ہوئی ابا قا تاشا کا رائٹ ہینڈ ڈرتے ہوئے بولا "اگر یہ خبر تم نے لیک نہیں کی میں نے لیک نہیں کی تو یہ سب کس نے کیا "تاشا غصے سے دھاڑا

www.kitabibasti.com

سر یہ سب ٹائیگر نے کیا ہے "ابا قا سر جھکائے ڈرتے ہوئے بولا "کون ٹائیگر "تاشا نے اچھنبے سے اسے دیکھا" سر وہی میجر ٹائیگر جو اب نیا آیا ہے اور آپ کا ہر کام خراب کر رہا ہے

او تو یہ سب ٹائیگر نے کیا ہے... اچھا ہے مزا آئیگا... پہلی بار مجھے کوئی ٹکر کا ملا ہے... جس نے تاشا سے پنگا لیا۔ مزا آئیگا ہاہاہاہا۔ ہاہا

تاشا لال انگارا آنکھیں سے کمینگی سے ہا سر آپ خوش ہو رہے ہیں اتنا بڑا نقصان ہو گیا ہمارا اب ہم شیخ کو کیا جواب دینگے شیخ پیسے واپس مانگ رہا ہے ابا قا حیرنگی سے تاشا کو دیکھتے ہوئے بولا

شیخ کا بھی کچھ کرتے ہیں..... اور تم ٹائیگر کے بارے میں جانکاری اکھٹی کر و دیکھتے ہیں.... کتنا .. دم ہے اس ٹائیگر میں... ہاہاہاہا

تاشا ہستے ہوئے بولا

ارے یار کیا ہے... کب سے ھوم رہی ہیں ابھی تک تمہیں ایک بھی چیز پسند نہیں آئی میں تھک گئی ہوں اور مجھ سے نہیں گھوما جائے گا الطیبہ جھجھلاتے ہوئے اریشہ سے بولی جو 4 گھنٹے لگا کر پورا مول گھوم چکی تھی لیکن اریشہ کو کچھ پسند نہیں آرہا تھا "بس کر و فطینہ... اتنے دنوں بعد تو

www.kitabibasti.com

میرے ساتھ شوپنگ کرنے آئی ہو"اب چپ کر کے چلو میرے ساتھ جولری شاپ پر چلتے ہیں اس کے بعد گھر چلیں گے.

اریشہ افطینہ کو گھورتے بازو سے پکڑ کے لے جاتے ہوئے بولی"اریشہ کی بچی مجھے تمہارے ساتھ آنا ہی نہیں چاہی نئے تھا.....ابھی تک تمہیں جولری شاپ پر جانا ہے..وہاں پر بھی تم دو گھنٹے لگاؤ گی"افطینہ

اپنا ہاتھ اریشہ کے ہاتھ سے کھینچ کر غصے سے بولی"اب آگئی ہو تو بھگتو.... چلو

اب تو چلنا ہی پڑیگا کیا کر سکتے ہیں"انطینہ بڑبڑاتے ہوئے اریشہ کے پیچھے جانے لگی جو جولری شاپ کی

طرف چلی گئی تھی افطینہ اریشہ کی طرف جا ہی رہی تھی جب زور سے کسی سے ٹکرائی"اندھے ہو کیا دیکھ کے نہیں چل سکتے"انطینہ خود کو سمبھالتے ہوئے بولی ورنہ گر جاتی"اندھے کا پتہ نہیں پر دیوانہ ہوں تمہارا"اگلے بندے نے افطینہ کو دیکھ کے مسکراتے ہوئے کہا افطینہ نے جب سامنے کھڑے لڑکے دیکھا تو حلق تک کڑوا ہو گیا.تم...تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ سے اس طرح بات کرنے کی"افطینہ راج کو غصے سے گھورتے ہوئے بولی"پھر کینسے بات کروں بیوٹی

www.kitabibasti.com

راج خباست سے افطینہ کو دیکھتے ہوئے بولا انطینہ اوران پر بہت عصا آرہا تھا. راج کی نظریں افطینہ کو اپنے وجود کے آر پار ہوتی محسوس ہو رہی تھی "جاؤ اپنی گالفریڈز سے باتیں کرو جن کے ساتھ تم صبح شام گھومتے رہتے ہو... میرا پیچھا چھوڑ دو نہیں تو چھوڑونگی نہیں تمہیے

اگر میں تمہارا پیچھا نہیں چھوڑوں تو... کیا کرو گی بیوٹی "راج آئی بروا چکا کے افطینہ کے قریب ہوتے

ہوئے بولا

(You idiot) مول میں سب لوگ رک رک کے حیرانگی سے انھیں دیکھ رہے تھے

دفا ہو جاؤ میری نظروں کے سامنے سے نفرت ہے مجھے تم سے تمہاری شکل سے... دفا ہو جاؤ"

افطینہ غصے سے راج پر چلائی اور جولری شاپ کی طرف بڑھی افطینہ آگے بڑھی ہی تھی کہ راج غصے سے آگ بگولا ہوتے ہوئے افطینہ کی طرف بڑھا افطینہ کے بازو کو دبوچ کے جھٹکے سے اپنے سامنے کیا یہ کیا بتمیزی ہے. اعلینہ غصے سے بولی لیکن جب راج کو دیکھا تو ڈر کے چپ ہو گئی راج لال انکارا آنکھوں سے افطینہ کو گھور رہا تھا

no ... شادی کرو گی مجھ سے "راج غصے کو کنڑول کرتے ہوئے سخت لہجے میں بولا کبھی نہیں تم جیسے گنڈے سے شادی کبھی نہیں میں تمہیں مجبور کر دونگا ..newer

www.kitabibasti.com

نہیں

اطمینہ سالار احمد آفندی... تم خود مجھ سے شادی کرو گی

راج نے شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ کہا تم کچھ نہیں کر سکتے راج پاٹکر.... میں کوئی کھلونا نہیں قتل کر دو گی تمہارا.... مجھے ام سمجھنے کی کوشش ... I sower ہوں اور ناہی کوئی آم انسان مت کرنا" اطمینہ نے اپنا بازو چھڑا کے غصے سے کہا اور چلی

گئی

یہی افطینہ سے غلطی ہو گئی جس کی اسے بہت بڑی قیمت چکانی پڑے گی اینسا انسان جس کے بارے میں ہم جانتے ہیں کہ وہ برا ہے ہمیں اس سے پنگا نہیں لینا چاہیے برا انسان بدلا لینے کے لیے ہر حد پار کر سکتا ہے ان سے جتنا ہو سکے دور رہو)" تمہیں میں حاصل کر کے رہو نگا افطینہ... چاہے مجھے کچھ بھی کرنا پڑ جائے" راج شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ بڑبڑاتا ہوا آگے بڑھ گیا

ٹائیگر جو کب سے افطینہ اور راج کو دیکھتا ان کی باتیں سن رہا تھا اپنی مٹھیاں بھیجے غصے کو کنڑول کرنے کی کوشش کر رہا تھا" ٹائیگر کو راج پر بہت زیادہ غصہ آ رہا تھا۔ دل کر رہا تھا راج کا قتل کر دے دونوں کے جاتے ہی غصے سے مول سے باہر نکل گیا۔

www.kitabibasti.com

شوٹنگ کے بعد دونوں افطینہ کی سپوٹس کار میں گھر جا رہی تھی اریشہ بار بار ہو چھ رہی تھی کہ کیا ہو ا ہے

لیکن افطینہ بلکل چپ تھی

افی کیا ہوا ہے یار بتاؤ تو سہی... کب سے پوچھ رہی ہوں کچھ تو بولو یار... کیا بولوں اریشہ جب کوئی بات ہے ہی نہیں "افطینہ ڈرائیو کرتے ہوئے اریشہ کی طرف دیکھ کے بولی.. کچھ ہے یار تم اتنی چپ چپ کبھی نہیں رہی... اگر مجھے اپنی دوست سمجھتی ہو تو پلیز بتاؤ افی "اریشہ افطینہ کی طرف دیکھتے ہوئے

فکر مندی سے بولی

یار وہ... راج مول میں ملا تھا تمیزی کر رہا تھا میرے ساتھ افطینہ کار کو روڈ کی سائڈ پر روکتے ہوئے بولی

رہا تھا میرے ساتھ طبیبہ کار کو روڈ "تم نے اس سے پنگا کیوں لیا افی راج بہت خطرناک آدمی ہے" اریشہ افطینہ کے دونوں ہاتھ تھام کے بولی "میں نے اس سے پنگا نہیں لیا اریشہ وہ خود میرے پیچھے پڑا ہوا ہے.... ہر جگہ میرا پیچھا کرتا ہے "افطینہ اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو اریشہ کے ہاتھوں میں تھے

www.kitabibasti.com

اتناسب کچھ ہو گیا تم مجھے اب بتا رہی ہو "اریشہ غصے سے سخت لہجے میں بولی "میں تو اب بھی نہیں بتانے والی تھی "افطینہ لاپرواہی سے بولی، اریشہ نے صرف گھورنے پر ہی اکتفا کیا کیوں کہ جانتی تھی اس پے

اسر نہیں ہونے والا..اریشہ یہ سب چھوڑو....راج مجھے دھمکی دیکے گیا ہے وہ مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے.....وہ میرا پیچھا نہیں چھوڑے گا..انکل سے بات کرو نا پلیز شائد انکل اس کے خلاف کچھ کر سکیں "افطینہ سنجید گی سے بولی

اگر ہمیں کوئی تنگ کر رہا ہے یا ہمارا پیچھا کرتا ہے یا ہمیں بلیک میل کر رہا ہے تو ہمیں سب اپنے ممی پاپا کو بتا دینا چاہیے ماں باپ سے زیادہ کوئی ہمارا ہمدرد اور غمگسار نہیں ہوتا.چاہے جو بھی ہو جائے اپنی اولاد کا کبھی ساتھ نہیں چھوڑتے).پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے افطینہ....سب ٹھیک ہو جائے گا...میں پاپا سے بات کرونگی

اریشہ افطینہ کے گال کو سہلاتے ہوئے پیار سے بولی اریشہ کی بات پر افطینہ خوش ہو کے اریشہ کے گلے

لگ گئی

Thank u ..... thank u ..... thank u so much Areshah.

کوئی بات نہیں انی اریشہ کی بات پر افطینہ مسکرانے لگی مسکرانے سے افضلینہ کے گال پے ڈمپل پڑا

یار یہ تمہارا ڈمپل بہت خوبصورت ہے" اریشہ نے افطینہ کے ڈمپل کو انگلی سے چھوتا

مجھے پتا ہے" افطینہ بولی اور کار سٹارٹ کر کے روڈ پے ڈالی" یار افی راج تم پے عاشق ہے اس میں راج کی غلطی نہیں ہے تمہاری غلطی ہے" اریشہ افطینہ کو دیکھتے ہوئے بولی. میری غلطی وہ کینسے" افطینہ نے نا سمجھی سے آئی بر واچکائی" تم بہت زیادہ خوبصورت ہو یہی تمہاری غلطی ہے۔

اریشہ افطینہ کو انکھ مار کے بولی

اس میں... میں کیا کر سکتی ہوں" افطینہ مسکرائی

یار تمہیں میرا کزن نائل کینسا لگا" افطینہ نے سوالیہ نظروں سے اریشہ کو دیکھا وہی جس کو دھی کی بر تھڑے پارٹی میں مینے تمہیں ملوایا تھا۔ اور ہاں یاد ہے. کافی ہینڈسم ہے" افطینہ نے کہا اور کار اریشہ کے گھر کے باہر روکی

وینسے تمہارا یہ کزن کرتا کیا ہے" افطینہ سوچتے ہوئے بولی. پتہ نہیں یار.... کہتا ہے میں جاب کرتا ہو... کبھی سارا دن گھر رہتا ہے. کبھی مہینہ مہینہ گھر نہیں آتا۔ کبھی شام کو چلا جاتا ہے... ایک بار میں

www.kitabibasti.com

نے دیکھا نائل بھائی کے بازو پر گولی لگی ہوئی تھی. میں نے پوچھا تو کہا تم بچی ہو اپنی باتین جان کے کیا

کرو گی

.اریشہ نے منہ پھلا کے بنایا تو افطینہ کو سی آئی افطینہ کچھ سوچنے لگی اور چپ رہی

افطینہ تم نہیں آؤ گی اندر "اریشہ کار سے اتر کر افطینہ سے بولی" نہیں یار ابھی گھر جاؤ نگی مجھے لیٹ ہو رہا ہے.....ما پریشان ہو رہی ہو گی..اچھا اللہ حفظ اپنا خیال رکھنا کار زیادہ تیز مت چلانا اریشہ افطینہ کو بولی اللہ حافظ "الطینہ مسکراتی ہوئی بولی اور کار آگے بڑھا دی اریشہ بھی شاہ ولا کا گیٹ عبور کر گی

اطینہ کار گیراج میں کھڑی کر کے چپ چاپ چھپ چھپ کے اپنے کمرے میں جا رہی تھی لیکن ہاتے رے قسمت افطینہ کی مما شگفتہ نے دیکھ لیا"انطینہ اس ٹائم کہا سے آ رہی ہو تم....در ابتانا پسند کرو گی

مجھے" شگفتہ نے افطینہ کو ڈانٹتے ہوئے کہا ما اریشہ کے ساتھ شوٹنگ پے گئی تھی میں بلکل نئی جانا چاہتی تھی۔اریشہ مجھے زبردستی ساتھ لے گئی.

افطینہ نے دنیا, جہاں کی ساری معصومیت اپنے چہرے پر لاتے ہوئے کہا.اچھا شگفتہ نے اچھا کو لمبا

www.kitabibasti.com

کیا

آج تھوڑی سی کیا لیٹ ہو گی مما کتنا ڈانٹ رہی ہیں اگر مما کو میری جاب کا پتا چل گیا تو ہائے کیا ہو گا

افطینہ نے سوچ کے جھر جھری لی

اب جاؤ روم میں... میں کچن میں جا رہی ہوں آئیندہ تم بھی میرے ساتھ کچن میں ہاتھ بٹایا کرو.
ایک اریشہ ہے.بیکن کا سارا کام کر لیتی ہے اور ایک تم ہو آج تک کچن کی شکل بھی نہیں دیکھی "

شگفتہ

افطمنہ کو گھورتے ہوئے بولی

کیا مما جب گھر میں شیف موجود ہے کھانا بنانے کے لیے تو آپ کچن میں کیوں خوار ہوتی ہیں.اور

اوپر

.!!!!!! سے مجھے بھی کہہ رہی ہیں "افطینہ نے منہ بناتے ہوئے پوچھا

تمہارے پاپا کو میرے ہاتھ کا کھانا پسند ہے اس لیے " شگفتہ نے بیٹی کے چہرے پر آتی ہوئی لٹ کو
کان پیچھے کرتے ہوئے کہا" مما آج آپ بدلی بدلی لگ رہی ہیں...آج ڈانٹا مجھے آپ نے "افطینہ

نے

www.kitabibasti.com

معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے کہا

شگفتہ نے افطینہ کے سر پر چپت لگائی "چل ہٹ پگلی.. جاؤ روم میں. اوکے مما. شگفتہ کچن میں چلی گئی تو افطینہ بھی روم میں چلی گئ

پینکی کیا کر رہی ہو "افطینہ پنکی کے ساتھ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

پڑھ رہی ہوں آپی ہم پنکی آج کوئی گھر میں آیا تھا کیا۔آ...ہاں...آپی کچھ مہمان آئے تھے پاپا کے

پر آپ کیوں پوچھ رہی ہیں "پنکی نے جاچتی نظر ورافطینہ کو دیکھاوہ...ماغصے میں تھی مجھے بھی .... ڈانٹ دیا... ضرور کچھ تو بات ہے جس کی وجہ سے مما پریشان تھی اور غصے میں بھی "تم بتا سکتی ہو ایسا کیا ہوا گھر میں... پاپا بھی گھر پر نہیں ہیں افطینہ جاناچاہتی تھی کیونکہ اسے لگ رہا تھا کچھ تو بات ہے اور اس کا من بھی گھبرا رہا تھا "پنکی گھر پر تھی

اس لیے پنکی سے پوچھا

آپی وہ لوگ آپ کے رشتے کے لیے آئے تھے پر پاپا نے منا کر دیا. اور وہ دھمکی دیکر چلے گ نے

اس

..

www.kitabibasti.com

لیے پاپااور مماپریشان ہیں پنکی پیٹر پر سب بتاتی چلی گی اور افطینہ سن تے ہی پریشان ہو گئ اور کمرے سے نکل گئ۔

سر

آپ کا کیاخیال ہے "ان ساری جانکاریوں سے تو یہی معلوم ہوتاہے تاشالڑکیاں شیخ کو اسمگل کرتاہے.

ہم !! سر ایک اور لنک ملاہے تاشا کے ساتھ راج پاٹکر کا کوئی تعلق ضرور ہے" بہت مشکوک اکٹیوٹیز ہیں اسکی ٹائیگر پر سوچ انداز میں ماتھے پے بل ڈالے کرنل ریاض کو سب بتارہاتھا، ہم !!! ٹائیگر تم

ں ماتھے پے بل ڈالے کرعل

سے ایک بات کرنی ہے کرنل پریشان نظر آرہاتھا" کینسی بات سر ٹائیگر نے سوالیہ نظروں سے کرنل کی طرف دیکھاپرسنل ہے...راج پافکر سالار احمد آفندی کو دھمکی دیکے گیاہے...اگر اپنی بیٹی کا رشتہ نادیا تو سب کو مار ڈالے گا اور افطینہ کو اغواہ کرلے گا

www.kitabibasti.com

میں اسی بات سے بہت پریشان ہوں. سالار میرے پاس آیا تھا بہت پریشان تھا. مجھے کہ گیا ہے تم کچھ کرو میری بیٹی کو بچالو "اس راج کی اتنی ہمت میں چھوڑونگا نہیں اس راج کمینے کو ٹائیگر نے دل میں

کہا... سر آپ نے کیا سوچا ہے اب کیا کرنا چاہئے

ٹائیگر جبڑے بھیجے بیٹھا تھا اس کا بس نہیں چلتا تھا راج کو ختم کر دے "میرے خیال سے اس سے پہلے راج کچھ کرے ہمیں افطینہ کی کہیں اور شادی کر دینی چاہیے

.کرنل ریاض ٹائیگر کا چہرہ بغور دیکھتے ہوئے بولا

ہم !!!! عیال تو کافی اچھا ہے سر

تو پھر کیا خیال ہے کرو گے افطینہ سے شادی کرنل ریاض عمید بھری نظروں سے ٹائیگر کو دیکھتے ہوئے بولا. واٹ..... میں ٹائیگر کو 440 والٹ جا جھٹکا لگا... مجھے شادی نہیں کرنی سر... آپ کسی اور کو کہ دیجیے پر مجھ سے یہ سب نہیں ہو گا سر "ٹائیگر ماتھے پے بل ڈالے بولا انداز التجائیہ تھا ٹائیگر

www.kitabibasti.com

میری نظر میں تمہارے علاوہ کوئی ایسا نہیں ہے جس سے افطینہ بیٹی کی شادی کی جائے"وہ " "
بھی آئی ایس آئی کی ایک ایجنٹ ہے یہ سب ہم اسے تحفظ دینے کے لیئے کر رہے ہیں"پر سر.....
چاہے جو بھی ہے پر میں نے کبھی شادی کے بارے میں نہیں سوچا... مجھ سے یہ مجھ سے یہ سب
نہیں ہو گا سر"ٹائیگر

اکتائے ہوئے لہجے میں بولا

. چاہے جو بھی ہے ٹائیگر پر تم یہ میری التجا سمجھ لو

یہ

OK ser.

شکریہ ٹائیگر تم نے میرا مان رکھ لیا"کوئی بات نہیں سر. چلتا ہوں سر"ٹائیگر نے کرنل سے مصافہ
کیا اور کمپین سے باہر چلا گیار بیعاض اب مطمعین تھا وہ افطینہ کی زندگی بچانا چاہتا تھا اور ٹائیگر کی بھی
اسے بتا تھا ٹائیگر کبھی شادی نہیں کرے گا پر ٹائیگر کے مان جانے پر شکر کا سانس لیا. ٹائیگر ہیڈ کوارٹر
سے باہر آتے ہی اپنی جیب میں بیٹھ گیا اور سیٹ کی پشت پر سر ٹکا دیا"ٹائیگر مان تو گیا تھا شادی کے

www.kitabibasti.com

لیے پر ٹائیگر نے سوچ لیا تھا افطینہ کو کبھی نہیں اپنائے گا. ٹائیگر کو افطینہ پر غصہ آ رہا تھا. اس بے وقوف لڑکی کی وجہ سے ہوا ہے یہ سب کیا ضرورت تھی گنڈے سے پنگا لینے کی

تم راج سے تو بچ جاؤ گی افطینہ !! پر ٹائیگر سے کیسے بچو گی... ٹائیگر کی زندگی میں داخل ہونا اتنا آسان نہیں یہ بات تمہیں بہت جلد سمجھ آ جائے گی افطینہ سالار احمد آفندی

ٹائیگر کے چہرے پر پر اسرار سی مسکراہٹ تھی

الفطینہ چلے پیر کی بلی بنی ہوئی تھی۔ اپنے کمرے میں ادھر سے ادھر چکر لگا رہی تھی، جب سے سالار اور شگفتہ نے افطینہ سے شادی کی بات کی تھی۔ افطینہ شادی نہیں کرنا چاہتی تھی پر دوسری طرف راج سے چھٹکارا بھی چاہتی تھی افطینہ صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھی اور سر ہاتھوں میں گرا لیا. کیا کرو میں... یا اللہ مدد کریں میری پلیز !!!!! افطینہ دل میں اللہ سے دعا کرنے لگی. آنکھوں سے موتی ٹوٹ کے گالو پے بہ رہے تھے۔ دروازے پر ملازمہ نوک کر کے بولی.. میڈم جی آپ کو سب ڈنر پر ڈائینگ ٹیبل

پر بلا رہے ہیں. میں سو رہی ہوں مجھے بھوک نہیں ہے. افطینہ نے سلیپنگ پلز کھائی اور بیڈ پر لیٹ کر کمبل تان لیا اور منہ پر کشن رکھ لیا اپنی رونے کی آواز دبانے کے لیے آخر کار نیند کو بھی رحم آ گیا افطینہ پر اور نیند کی وادیوں میں چلی گئی

میڈم ہی چھوٹی میڈم کہہ رہی ہیں مجھے بھوک نہیں ہے میں سو رہی ہوں، شمو ظلفتہ کے پوچھنے پر بتانے لگی "اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ..جی میڈم جی

کیا کروں میں اس لڑکی کا.... سالار سے بات کرتی ہوں وہ سمجھائیں اسے.... میری تو سنتی نہیں ہے.

شگفتہ کچن میں گئی دودھ کا گلاس بنایا ٹرے میں رکھا اور اپنے روم میں چلی گئی سالار احمد بیڈ پر بیٹھ کر لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہے تھے۔دودھ "شگفتہ نے ٹرے آگے کیا سالار نے

ا دودھ کا گلاس اٹھالیا۔ شکریہ بیگم "شگفتہ نے بڑے سائڈ ٹیبل پر رکھا اور سالار کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئی

سالار مجھے آپ سے بات کرنی ہے.... تو پھر کریں بیگم "سالار نے مسکرا کے شگفتہ کو دیکھا سالار آپ سمجھائیں نا افی کو شادی کے لیئے مان جائے... ہم سب کچھ اس کے بھلے کے لیئے تو کر رہے ہیں "شگفتہ پریشانی سے بولی تم ٹینشن مت لو افطینہ میری سمجھدار بچی ہے...... وہ شادی کے لیے نا نہیں کرے گی

ہم

www.kitabibasti.com

اور نائل بھی بہت اچھا لڑکا ہے... مجھے بہت پسند ہے افی انکار نہیں کرے گی مجھے بھروسہ ہے

میری بیٹی

پر" سالار مسکراتے ہوئے بول رہا تھا

اگر راج کو افی کی شادی کا پتہ چل گیا تو کل بھی فون پر دھمکی دے رہا تھا" شگفتہ پریشان سی سالار کو

دیکھتے ہوئے بولی

کچھ نہیں ہوتا شگفتہ... اب سو جاؤ بہت رات ہو گئی ہے لیپ ٹپ سائڈ ٹیبل پر رکھا اور بیڈ پر لیٹتے

ہوئے بولا

شگفتہ پہلے بیٹھی رہی پھر وہ بھی لیٹ گئی

ربعاض اپنی فیملی کے ساتھ سالار احمد کے گھر نائل اور افطینہ کی شادی کی ڈیٹ فکس کرنے آئے

ہوئے

.تھے. اور وصی کب سے افطینہ کو چھیڑے جا رہا تھا

بس کرو وصی کے بچے نہیں تو تیرا سر پھوڑ دو نگی۔

www.kitabibasti.com

افطینہ جھنجھلاتے ہوئے وصی پر چلائی

ہائے رے.....افی میری ابھی شادی نہیں ہوئی تم میرے بچوں تک بھی پہنچ گئی"وصی گدھے

اگراب تم نے اپنا منہ بند نہیں کیانا...تو میں... میں تمہیں مار ڈالو نگی"افطینہ کا چہرا غصے سے لال ہو گیا

یہ ڈائیلوگ پرانا ہے کچھ نیا ٹرائی کرو. وصی آنکھوں میں شرارت لیے مسکراتے ہوئے بولا

!وصیییی

افطینہ زور سے چلائی اور کشن اٹھا کے دیمارا وصی کو اس سے پہلے کہ کشن لگتا وصی کو !!!!

وصی کمرے سے باہر نکل گیا

گدھے اب بھاگ کہاں رہے ہو ہاں افطینہ پیچھے سے چلائی. وصی کی باہر سے آواز آئی" مجھے ابھی نہیں مرنا

رات کے 12 بج رہے تھے. افطینہ نے اندر سے دروازے کو اچھی طرح سے لوک کیا پھر ڈریسنگ روم چلی گئی. جب باہر نکلی تو افطینہ نے بلیک پینٹ شرٹ سر پر بلیک ہیٹ منہ پر ماسک پہنا ہوا تھا

افطینہ نے موبائل اٹھایا کیز اٹھائی اور جیب میں ڈالی پھر بالکنی سے نیچے اترنے لگی

www.kitabibasti.com

نیچے اتر کر آہستہ چلتے ہوئے گیڈ سے باہر نکل گی۔

گیڈ کی رائٹ سائڈ پر اسکی ہیوی بائک کھڑی ہوئی تھی

افطینہ بائک پر بیٹھی بائک اسٹاٹ کی... بائک روڈ پر ڈالی اور کانوں میں ئیر فونز لگائے کسی سے بات

پر اور کسی سے -

کرتے ہوئے 80 کی رفتار پر باتک سڑک پر دوڑانے لگی۔ واعلیکم سالام !!! احد تم نے مجھے کال کی

کیا بات ہے... میں 10 منٹس میں ہیڈ کواٹر پہنچ رہی ہوں

اللہ حافظ .... ok ......

افطینہ 10 منٹ میں ہیڈ کواٹر پہنچ گئی۔ افطینہ میٹنگ روم میں داخل ہوئی سوائے افطینہ اور ٹائیگر

کے سب میٹنگ روم میں موجود تھے... احد کے اگل کی ایک چیز خالی تھی۔ افطینہ جا کے چیئر پر

بیٹھ گئی۔

افطینہ نے ماسک اتارا ہاتھوں سے گلوز اتارے اور سامنے ٹیبل پر رکھے

سے

www.kitabibasti.com

سب افطینہ کو ہی دیکھ رہے تھے "آپ کو آنے میں کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا" کرنل ریعاض نے سنجیدگی سے افطینہ سے پوچھا "نہیں کوئی مسئلہ نہیں ہوا انکل احد کا فون آیا کہ میٹنگ ہے تو چلی آئی کرنل ریعاض نے ser only ser " جاب کے ٹائم no uncle "ایجنٹ افطینہ افطینہ نے بھی سنجیدگی سے کہا "چلو تو پھر میٹنگ شروع کرتے . OK ser . سنجیدگی سے کہا ہیں جیسا کہ ہمیں پتا چلا ہے کہ یونیورسٹی میں لڑکے لڑکیوں کو ڈرنگز دی جا رہی ہے... انھیں نشے والی منشیات کا عادی بنایا جا رہا ہے اور انھیں اسمگل کیا جا رہا ہے... اس لیے ہمیں بہت سوچ سمجھ کے قدم اٹھانا ہو گا.. ہمیں پتا کرنا ہے یہ سب کون کر رہا ہے "سر مجھے تو یہ سب راج کا کام لگتا ہے "افطینہ پر سوچ انداز میں بولی "یہ سب راج کر رہا ہے مجھے اس بات پہ پکا یقین ہے سر "ٹائیگر میٹنگ روم میں داخل ہوتے ہوئے بولا اور جا کر چیئر پر بیٹھ گیا

افطینہ نے دیکھا ٹائیگر نے اب بھی بڑی پہنی ہوئی تھی اور چہرے پر ماسک لگایا ہوا تھا "سر میرے پاس عمل کریں تو راج کو بھی پکڑ سکتے ہیں اور تاشا تک بھی پہنچ سکتے ہیں "ٹائیگر نے

ایک پلین ہے ہم اس پر سنجیدگی سے کہا کیسا پلین... کرنل نے میجر ٹائیگر کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

www.kitabibasti.com

راج تاشا کے لیے کام کرتا ہے سر اور جیسے زہر زہر کو کاٹتا ہے اسی طرح ہمیں بھی برائی کے زریعے برائی کو ختم کرنا ہو گا...ٹائیگر نے بیحد سنجیدگی سے کہا سب ٹائیگر کو ہی دیکھ رہے تھے "ہم سمجھے گئے

سر.....کہ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں

احد نے پر جوش انداز میں کہا" تقریبا دو گھنٹے تک میٹنگ چلی اطمینہ بہت اکسائیکنڈ تھی میجر ٹائیگر کے ساتھ کام کرنے کے لیے

الطینہ اپنی بائک پر بیٹھے رہی تھی جب پیچھے سے ٹائیگر نے پکارا البینہ افطینہ نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور بولی" جی سر کیا بات ہے...افطینہ تم ہمارے ساتھ اس کیس میں کام کر رہی ہو اس کا یہ مطلب نہیں کہ اپنی آپ کو خطرے میں ڈالو۔۔۔اس لیے کوشش کرنا راج کے سامنے مت آنا....اور ویسے

بھی وہ تمہارے پیچھے پڑا ہوا ہے...اینڈ بی کیئر فل....میں نہیں چاہتا تمہیں کچھ ہو...اب جاؤ ٹائیگر نے افطینہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں کہا" جس کو دیکھو مجھے یہی بات کہ رہا ہے۔۔۔۔۔میں اپنی حفاظت خود کر سکتی ہوں سر افطینہ کا لہجہ کافی سخت تھا ٹائیگر نے ایک جھٹکے سے افطمنہ کو اپنی طرف کھیچا افطینہ کٹی ہوئی چنگ کی طرح ٹائیگر کے سینے سے آ لگی اخلیفہ کے

www.kitabibasti.com

چودہ طبق روشن ہو ہے،اخلینہ آنکھیں پھاڑے ٹائیگر کو دیکھنے لگی جس کی صرف آنکھیں نظر آرہی تھی

ٹائیگر نے ایک ہاتھ سے افطینہ کی کمر کے گرد ہسار باندھا دوسرے ہاتھ سے افطینہ کے چہرے کو پکڑا

اور غصے سے غرایا

تمہیں کوئی پیار سے سمجھائے تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتی ہاں لڑکی کی عزت سب سے زیادہ قیمتی ہوتی ہے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ تم بجھتی کیوں نہیں ہو

انطینہ کو ٹائیگر کی ہاتھ کی انگلیاں قمر میں دھستی ہوئی معلوم ہورہی تھی "مجھے درد ہو رہا ہے...

افطینہ درد سے منمنای...ٹائیگر نے افطینہ کو جھٹکے سے چھوڑا افطینہ گرتے گرتے بچی۔ٹائیگر جا کے جیپ میں بیٹھا اور جیپ اڑا لے گیا

افطینہ اپنی قمر کو سہلانے لگی "کھڑوس کہیں کا میری قمر توڑ دی "افطینہ ٹائیگر کو گالیوں سے نوازتی ہوئی اپنی بائک کی طرف بڑھ گئ

آج ارحم کی منہدی تھی اور آج ہی افطینہ کا نکاح رکھا گیا تھا کل ارحم کی بارات تھی اور پرسوں ولیمہ

www.kitabibasti.com

رکھا گیا تھا

پورے شاہ ولا کو برقی قمقموں سے سجایا گیا تھا۔پورا شاہ ولا روشنیوں سے جگمگا رہا تھا ایت کار اور اور لگا رہا تھا

شاہ ولا کے لون میں مہندی کا انتظام کیا گیا تھا

صفا اور افطینہ دونو پالر سے تیار ہو کے آئی تھی

صفا نے ہرے اور پہلے کلر کا شرارا پنا تھا جس کے اوپر خوبصورت اور ہیوی کام کیا ہوا تھا بھاری دوبلہ سر پرسٹ کیے نفاست سے کیسے گنے میکپ میں جولری پہنے نظر لگنے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی

افطینہ نے پنک کلر کا لہنگا اور گولڈن چولی پہن رکھی تھی جس پر خوبصورتی سے کام کیا ہوا تھا چہرے پر خوبصورتی سے میکپ کیا گیا تھا بالوں کا خوبصورتی سے جھوڑا بنایا گیا تھا جس سے کچھ عوارہ لٹیں چہرے پر آرہی تھی ماتھے پے بندیا کانوں میں جھمکے پہنے گلے میں نکلس کلائیوں میں پنک چوڑیاں پہنے پنک بھاری کامدار دوبلہ سر پرسٹ کیے کانچ کی گڑیا لگ رہی تھی اطمینہ بھاری ہونگے اور زیورات کی وجہ سے جھنجلائی میٹھی

www.kitabibasti.com

تھی اریشہ یار اور کتنی دیر ہے۔۔۔اگر میں کچھ دیر اور ان بھاری کپڑوں اور جولری میں رہی تو میں بیہوش ہو جاؤ نگی "افطینہ روہانسی ہو کے بولی یار افی کتنی پیاری لگ رہی ہو تم ان کپڑوں میں۔۔۔۔ اور صفا بھابھی نے بھی تو ایسے کپڑے پہنے ہیں۔۔۔وہ تو آرام سے بیٹھی ہیں۔۔۔۔اریشہ نے غصے سے کہا جو کب سے افطینہ کی یہی بکواس سن رہی

تھی

بلکہ صفا ان دونوں کی طرف دیکھ کے جس رہی تھی۔

افطینہ اور نائل کا نکاح ہو گیا تھا افطینہ نے سٹیج پر بیٹھنے سے انکار کر دیا افطینہ ارحم کی مہندی انجوائے کرنا چاہتی تھی بہت اسرار کے بعد سب لوگ مان گئے

صفا کو ارحم کے ساتھ سٹیج پر بٹھا دیا گیا اور افطینہ اپنے بھاری لہنگے کو سمبھالتے ہوئے یہاں سے وہاں گھوم رہی تھی. افطینہ کو اپنے اوپر کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی افطینہ نے ادھر ادھر دیکھا افطینہ کی نظر نائل پر پڑی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا دونوں کی نظریں ملی افطینہ کی دھڑکنوں نے بے ہنگم

شور مچایا...افطینہ نے فوراً اپنی نظروں کا رخ بدلا اور دوسری طرف دیکھنے لگی

www.kitabibasti.com

آج نائل نے بلیک شلوار قمیض پہن رکھا تھا اپنے بالو کو جل سے سٹ کیسے ہاتھ میں بریںنڈ ڈواچ پیروں میں پشاوری چپل پہنے شہزادا الگ رہا تھا نائل کی نظر بار بار اس پری پیکیر کی طرف اٹھ رہی تھی جواب اس کی شریکے حیات بن چکی تھی نائل افطینہ سے بات کرنا چاہتا تھا پر موقع نہیں مل رہا تھا افطینہ یار میرا ایک کام کرو گی "اریشہ نے افطینہ سے کہا تم بھی کیا یاد کرو گی بولو کیا کام ہے یار اوپر میرے میرے روم سے میرا فون لا دو.... میں جلدی میں بھول گئ اب مجھے ٹائم نہیں ہے ماما نے کاموں میں لگایا ہوا ہے اچھا یار لے آتی ہوں... اریشہ تمہارا روم کونسا ہے اوپر جا کر رائٹ سائڈ پر نسا تیسرا کمرا

سچ بتاؤ اریشہ رائٹ سائڈ پے تیسرا کمرا ہی تمہارا ہے نا افطینہ کھوجتی نگاہوں سے اریشہ کو دیکھتے ہوئے

بولی اطمینہ کو کچھ گڑ بڑا لگ رہی تھی ارے افی لگتا ہے نکاح کا تمہارے دماغ پر کچھ زیادہ ہی اسر ہو گیا ہے اس لیے بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو

توں رک زرا.... ابھی تجھے مزا چکھاتی ہو افطینہ نے کچھ ڈھونڈنا چاہا لیکن اس سے پہلے ہی اریشہ بھاگ گئی افطینہ اوپر روم کی طرف چلی گئی تو اریشہ اپنے پرس سے موبائل نکال کر کسی کو میسج کرنے لگی آپ کی

www.kitabibasti.com

بیگم آپ کے کمرے میں آرہی ہیں بھائی

Thank u Areshah.

اریشہ نے نائل کا میسج پڑھا اور صفا اور ارحم کی طرف سٹیج پر چلی گئی جہاں وصی ارحم کو چھیڑے جا رہا تھا

افطینہ روم کا دروازہ کھول کے اندر داخل ہوئی بنا آس پاس دیکھے سیدھی بیڈ کی طرف بڑھی ہی تھی کہ پیچھے سے کسی نے آواز دی "کیا ڈھونڈ رہی ہو مسز "اطمینہ آواز سن کے پلٹی تو ساکت رہ گئی پیچھے نائل کھڑا مسکرا کے افطینہ کو دیکھ رہا تھا آ آپ یہاں "انطینہ کو گھبراہٹ سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا یہ میرا روم ہے مسز "نائل نے ایک قدم افطینہ کی طرف بڑھایا نائل اور افطینہ کے " . . " بیچ میں صرف دو قدم کا فاصلہ باقی تھا

میں اریشہ کی بچی کو چھوڑو نگی نہیں... جان بوجھ کے مجھے اس کے کمرے میں بھیج دیا "افطینہ نے سوچا نائل اور افطینہ ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے

نائل ایک ایک قدم افطینہ کی طرف بڑھا رہا تھا اور افطینہ ایک ایک قدم پیچھے لے رہی تھی اسی طرح الیہ پیچھے بیڈ کے ساتھ جا لگی اور پیچھے بیڈ پر گر گئی

افطنہ

نائل نے افطینہ کے اوپر جھک گیا افطینہ کے ہاتھوں کی انگلیوں میں اپنے ہاتھوں کی انگلیاں پھسا کر افطینہ کے ہاتھ بیڈ کے ساتھ لگادیے اور افطینہ کے اوپر جھک کر افطینہ کے چہرے کے قریب چہرہ لے جا کر بولا "کیسا لگ رہا ہے تمہیں مسز نائل بن کے مسز نائل اور افطینہ کے چہروں کے بیچ صرف ایک انگلی کا فاصلہ تھا دونوں کی سانسیں ایک دوسرے کی سانسوں میں جا رہی تھی افطینہ شرم سے لال ہو رہی تھی افطینہ سے آنکھوں کی پلکیں بھی نہیں اٹھائی جا رہی تھی

نائل مبہوت ہو کر افطینہ کے چہرے کے رنگوں کو دیکھ رہا تھا "افی... نائل نے جزبات سے بھرپور ہو تبھل لیجے میں اطمینہ کو پکارا انطینہ نے پلکیں اٹھا کر نائل کو دیکھا۔نائل مسکرا کے اسے ہی دیکھ رہا تھا افطینہ کے دیکھنے سے نائل کی مسکراہٹ اور بھی گہری ہو گئی افطینہ نے فورا پلکیں جھکائیں.
افطینہ کی پلکیں اور ہونٹ لرز رہے تھے نائل و مبخود سا ہو گیا اور افطینہ کے لرزتے گلاب کی پنکھڑیوں جیسے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیے اخلینہ چاہ کے بھی نائل کو دور نہیں کر پا رہی تھی افطینہ کے ہاتھ نائل

و کے ہاتھوں میں تھے نائل کی قربت سے افطینہ پسینہ پسینہ ہو گئی اور آنکھوں میں آنسوں آگ نے نائل

ہوئی کو بالا آخر افطینہ پر ترس آگیا اور افطینہ کے ہونٹوں کو آزاد کر دیا

www.kitabibasti.com

افطینہ کے اوپر سے ہٹ کر بیڈ پر بیٹھ گیا اور افطینہ کو دیسی سے دیکھنے لگا افطینہ لمبے لمبے سانس لے رہی تھی افطینہ کا سانس بہتر ہوا تو اٹھ بیٹھی اور غصے سے نائل کو گھورا یہ کیا حرکت تھی مسٹر آئندہ ایسی حرکت کی تو پاپا کو کمپلین کر دو نگی افطینہ نے ناک پھلا کے کہا.

نائل کو افطینہ کی اس ادا پے بہت پیار آیا نائل نے افطینہ کی چھوٹی سی ناک کھینچی اور بولا کیا کہو گی پاپا کو مسز "نائل دلچسپی سے افطینہ کو دیکھ رہا تھا نائل کو کوئی پری لگ رہی تھی جو راستہ بھول کے کسی اور دنیا میں آگئی تھی افطینہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا بات کرے اوپر سے نائل کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی

ایسے کیا گھور رہے ہو مجھے "افطینہ بیڈ سے اٹھ کے نائل کے سامنے کھڑی ہو گئی اور ماتھے پے بل ڈالے نائل کو گھورنے لگی "کیوں نہیں دیکھ سکتا کیا ویسے بھی تم میری بیوی ہو "نائل نے سپاٹ لیجے میں کہا لیکن آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی۔بیوی نہیں منکوحہ ہوں ابھی رقستی نہیں ہوئی ہماری "کیا کہتی ہو آج قستی کر والوں

نائل نے آئی بر واچکا کے کہا "خبر دار جو رقستی کے بارے میں سوچا بھی تو نکاح کرنا میری مجبوری تھی پر میں شادی نہیں کرنا چاہتی مجھے ابھی بہت کچھ کرنا ہے لائف میں "افطینہ نے روہانسہ ہو کہ کہا تو نائل

www.kitabibasti.com

نہیں کرنا کرنا ہے میں

" بھی فوراسیر میکس ہو گیا اور افطینہ کے کندھوں سے پکڑ کے بولا

تم ٹینشن مت لو افی مجھے بھی ابھی شادی نہیں کرنی میں فوج میں میجر ہوں اور میں ایک بہت بڑے مشن پر کام کر رہا ہوں..... جس کی وجہ سے میں ابھی شادی کے بارے میں نہیں سوچ سکتا اور میں یہ

بھی جانتا ہوں تم آئی ایس آئی کی ایجنٹ ہو

افطینہ یک ٹک نائل کو دیکھے جا رہی تھی نائل کی بات ختم ہونے پر افطینہ نے خوشی سے کہا آپ سچ میں میجر ہو.... مجھے لگا تھا آپ کسی گینگ میں شامل ہوا اور تمہیں کب ایسا لگا.. نائل کی پیشانی پر بل پڑے نائل نے کھوجتی نظروں سے افلینہ کو دیکھا

افطینہ نائل کے اس طرح دیکھنے پر گڑبڑائی اور فورا بولی "اریشہ نے تمہارے بارے میں بتایا تھا تو مجھے لگا شائد تم کسی گینگ کا حصہ ہو "واہ کیا سوچا تم نے مسز۔ تمہیں تو سلام ٹھوکنا چاہیے "نائل کے تر پر افطینہ نے نائل کو گھورا "آپ کی ایکٹیویٹیز ہی مشکوک تھی میں کیا کرتی اب مجھے کیا پتا تھا آپ کوئی میجر ہو "دونوں باتیں کر رہے تھے کہ اچانک وصی بنا نوک کیے کمرے میں داخل ہوا تو

www.kitabibasti.com

ان دونوں کو ایک دوسرے کے قریب کھڑا دیکھا تو فوراً ان کی طرف پیٹھ کر کے کھڑا ہو گیا میں نے کچھ نہیں دیکھا۔۔۔بھائی پاپا آپ کو باہر بلا رہے ہیں" وصی ویسے ہی کھڑے ہوئے بولا نائل نے وصی کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور بولا وصی تمہیں یاد ہو تو کسی کے کمرے میں جانے سے پہلے نوک کرتے ہیں؟ان دونوں کو ات کیا تا تھا ہیں وھی بات کرتا دیکھ انطینہ روم سے باہر نکل گئ مجھے کیا پتا تھا بھائی آپ اپنی بیگم کے ساتھ ہیں" وصی بھول گ نے پچھلی بار اسی وجہ سے تمہیں سزا ملی تھی "نائل نے آئی بروا چکا کے وصی کو دیکھا جو اپنے بنیں.دانت نکال کے نائل کو دیکھ رہا تھا وہ میں کیسے بھول سکتا ہوں بھائی۔...اب چلیں پاپا بلا رہے ہیں

آج ارحم کی بارات تھی۔۔

دلہن کو سٹیج پر لایا جا رہا تھا۔۔دلہن کو ایک سائڈ سے اریشہ نے اور دوسری سائیڈ سے افطینہ نے پکڑ رکھا

تھا۔

ارحم نے کھڑے ہو کر اپنا ہاتھ صفا کے آگے کیا تو صفا نے شرماتے ہوئے ارحم کا ہاتھ تھام لیا

اور اپنے ساتھ سٹیج پر بٹھایا نائل سٹیج پر ارتم کے پیچھے کھڑا اطمینہ کو دیکھے جا رہا تھا۔۔افطینہ کو نائل کی نظریں خود پر محسوس ہو رہی تھی اور شرم کی وجہ سے نائل کو دیکھنے سے گریز برت رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

وصی کب سے نائل کو افطینہ کو دیکھتے ہوئے دیکل ھ رہا تھا۔اور آخر کار وصی کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔۔

اور وصی نے نائل کے کان میں گھس کے کہا اب بس کر دے بھائی بھابھی کو نظر لگانے کا ارادہ ہے کیا جو کب سے گھورے جا رہے ہو...بیچاری بھابھی نظر ہی نہیں اٹھا پا رہی "وصی کی بات پر نائل نے اپنی نظروں کا ڈریکشن بدلا اور وصی کو زبردست گھوری سے نوازا تو وصی فوراً چپ ہو گیا۔۔

کیونکہ نائل کی آنکھوں میں غصہ تھا۔۔

شادی بہت دھوم دھام سے ہوئی دلہن کو رخصت کر دیا گیا۔

دلہن کو کچھ رسموں کے بعد ارحم کے روم میں بٹھا دیا گیا۔ارحم کے سب کنزر نز ارحم کو کب سے باتوں میں لگائے بیٹھے تھے اور روم میں جانے نہیں دے رہے تھے

کیا اور روم میں

پلیز یار جانے دو رات کے دو بج رہے ہیں میری بیوی انتظار کر رہی ہو گی۔۔ارحم نے رونی صورت بنا کے کہا۔

www.kitabibasti.com

ارحم بیچارے کو بڑی مشکل سے روم میں جانے کی اجازت ملی۔ارحم اپنے خیالوں میں روم کے سامنے پہنچا تو ارحم کے سامنے دو ہاتھ آئے ارحم نے جب اوپر دیکھا تو اریشہ اور افطینہ آگے ہاتھ کیسے کھڑی

تھی۔۔

ارحم نے ترچھی نظروں سے دونو کو دیکھا اور کہا۔۔

یہ بھکاریوں کی طرح ہاتھ پھیلائے کیوں کھڑی ہو میرے سامنے۔۔اریشہ اور افطینہ کا تو منہ کھل گیا اریشہ نے غصے سے کہا" بھائی ہم بھکاری نہیں ہیں ہمیں نیگ دو تبھی ہم آپ کو روم میں جانے دینگے۔۔ورنہ آپ بھول جائیں ہم آپ کو جانے دینگے روم میں بھابھی کے پاس افطینہ نے بھی غصے سے کہا

غصہ مت ہو میری لاڈلیو چلو بتاؤ کتنے پیسے چاہی نے تم دونوں کو" افطینہ نے جھٹ سے کہا بھائی ایک

لاکھ روپے۔ارحم نے دونوں کو گھورا اور ایک لاکھ کی گڈی جیب سے نکال کے دی تب جاکے ارحم کو دونوں نے روم

میں جانے دیا۔

افطینہ ارحم کی شادی پر شاہ ولا ہی رہ رہی تھی تقریباً رات کے تین بج رہے تھے جب افطینہ اپنے روم میں سونے جا رہی تھی کہ کسی نے افطینہ کو پکڑ کے اپنی گود میں اٹھا لیا افطینہ نے چلانے کی کوشش کی پر

اس لڑکے نے افطینہ کو اپنی باہو میں جکڑ کے افطینہ کے منہ پر اپنے ہاتھ سے قفل لگا دیا اور روم میں لے

جا کے بیڈ پر شیخ دیا۔۔

تم نے مجھے اگنور کرنے کی ہمت کیسے کی نائل غصے سے دھاڑا افطینہ جو بیڈ پر ڈری سہمی بیٹھی تھی نائل آواز پر جھٹ سے اوپر دیکھا نائل اپنی لال انگارا آنکھوں سے افطینہ کو گھور رہا تھا افطینہ ڈر کر تھوڑی سی

اور پیچھے ہوئی۔۔

نائل نے افطینہ کو پیچھے ہوتے دیکھا تو غصے سے جڑے بھیج لی نے " اٹھو اور میرے پاس آؤ نائل نے

www.kitabibasti.com

اپنے غصے کو کنٹرول کرتے ہوئے افطینہ سے کہا افطینہ بنا پلک جھپکر کانٹے ٹائل کو دیکھ رہی تھی۔۔

میں نے کہا میرے پاس آؤاب کہ نائل نے سخت آواز میں کہا۔افطینہ جھٹ سے بیڈ سے اتری اور

نائل سے دو قدم دور کھڑی ہو گئی اور پاس نائل کی نظریں افطینہ کے چہرے کا طواف کر رہی تھی

افطینہ

اور ایک قدم قریب ہوئی افطینہ تو سرم تیاری کی گھبراہٹ بھی ہو رہی تھی اور تھوڑا سا ڈر بھی لگ

رہا تھا۔۔

افطینہ نائل سے ایک قدم کی دوری پر تھی۔اب نائل کا غصہ بلکل ختم ہو چکا تھا نائل پیار سے افطینہ

کو

دیکھ رہا تھا۔

اور پاس"افطینہ بلکل مسمرائز ہو کے نائل کی بات مان رہی تھی افطینہ اور ایک قدم نائل کے

قریب ہوئی اب نائل اور افطینہ بہت قریب کھڑے تھے دونوں کی دل کی دھڑکن بہت تیز تھی

اور ایک

www.kitabibasti.com

دوسرے کو سنائی دے رہی تھی۔۔اور پاس نائل نے جزبات سے لبریز آواز میں کہا"افطینہ کا دل کرر ہاتھا بھاگ جائے پر نائل کے ڈر کی وجہ سے نہیں کر پار ہی تھی۔نائل بھی بڑی مشکل سے اپنے جزبات پر پل باندھے کھڑا تھا نائل چاہتا تھا افطینہ اس کے گلے لگے "مجھے ہگ کرو نائل نے دھیمی آواز میں کہا" افطینہ نے نظریں اٹھا کے نائل کی آنکھوں میں دیکھا نائل کی آنکھوں میں عجب خمار تھا افطینہ نے فورا اپنی نظریں جھکائیں اور نا میں سر ہلایا تو نائل نے غصے سے کہا" تم نے سنا نہیں میں نے کیا کہا مجھے ہگ کرو افطینہ نے ڈر کر جلدی سے اپنے کپکپاتے ہاتھ نائل کی پیٹھ پر رکھے۔

نائل کو افطینہ کا نازک وجود محسوس ہو رہا تھا۔۔نائل نے اپنے بازو افطینہ کے گرد پھیلائے اور افطینہ کو خود میں بھینچ لیا دونوایک دوسرے میں کھوئے ہوئے کھڑے تھے نائل میرا سانس بند ہو رہا ہے پلیز چھوڑیں مجھے "نائل کو اپنے کانوں میں ملکی ملکی

الطینہ کی آواز سنائی دی تو اپنی پکڑ ہلکی کر دی چھوڑا پھر بھی نہیں۔۔

نائل نے افطینہ کی طرف دیکھا تو افطینہ شرم سے لال ہوئی آنکھیں بند کیے کھڑی تھی۔۔نائل نے اطمینہ کا چہرا ہاتھ سے اوپر کیا اور بولا" مجھے اگنور کیوں کر رہی تھی مجھے آپ سے شرم آرہی تھی "

www.kitabibasti.com

یہی شرم تو مجھے ختم کرنی ہے تمہاری۔۔اور ہاں آئندہ مجھے اگنور مت کرنا ورنہ تمہارے لیئے

اچھائی

ہو گا

اب جاؤ اپنے روم میں سو جاؤ کافی رات ہو گی ہے۔۔

نائل نے افطینہ سے کہا اور بیڈ پر جا کر لیٹ گیا۔افطینہ ویسے ہی کھڑی تھی۔۔نائل نے افطینہ کو

دیسے ہی کھڑے دیکھا تو بولا اب کیا رات میرے ساتھ گزارنے کا ارادہ ہے "نائل کی بات سن

کے افطینہ فوراً بولی "نہیں۔۔ نہیں میں جو ہری ہوں" جاؤ سو جاؤ کچھ ٹی کہوں گا۔۔

افطینہ نے نائل کی طرف دیکھا اور روم سے باہر نکل گی۔

افطینہ کے نکاح کو ہفتہ ہو گیا تھا۔۔

الفطینہ اپنے روم میں بیٹھی لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہی تھی کہ افطینہ کے موبائل پر کسی انجان نمبر

سے کال آئی افطینہ نے کال پک کی پتہ نہیں کال پر ایسا کیا کہا گیا کہ افطینہ کے ہاتھ سے موبائل

نیچے گر گیا افطینہ کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے افطینہ بنا دوپٹے اور جوتوں کے باہر بھاگی ابھی

افطینہ کا پاؤ سیڑھی کے آخری سٹ پر تھا کہ کسی نے اعلینہ کو بازو سے پکڑ کے زور سے زمین پر نچا

کہ افطینہ منہ کے

بل زمین پر جا گری۔۔افطینہ کے ناک اور منہ سے خون نکلنے لگا افطینہ نے اپنا سر اوپر اٹھا کر دیکھا تو

اسے مارنے والا اور کوئی نہیں راج پاٹکر تھا۔۔افطینہ بڑی مشکل سے خود کو سبھالتی کھڑی ہوئی۔۔

تم نے ایکسیڈنٹ کروایا میرے ممی پاپا کا۔۔آخ۔آخ۔آخر کیا بگاڑا تھا انھ۔انھو نے تمہارا بولو۔۔

افطینہ اپنی کپکپاتی آواز میں بولی۔۔راج نے افطینہ کے بالوں کو زور سے پکڑا اور غصے سے غرایا

انھوں نے تمہارا نکاح کسی اور سے کر کے تمہیں کسی اور کو سوپ کر اچھا کیا کیا جو انھیں چھوڑ دیتا

اس

لیے انھیں اس دنیا سے ہی چلتا کر دیا۔۔

اب تمہیں میں اپنے گھر لے جا کر تمہیں اپنی رکھیل بنا کے رکھونگا۔ تھوں "انطینہ نے راج کے منہ

پر تھوکا اور چلائی "ایک بار مجھے چھوڑ کر تو دیکھو پھر بتاتی ہوں تمہیں۔۔تم کیا سمجھتے ہو تم یہ سب کر

کے ابھی بات انطینہ کے منہ میں ہی تھی کہ راج نے افطینہ کو زور سے تھپڑ مارا کہ افطینہ زور سے

دیوار پر لگ کر نیچے گری افطینہ کا سر دیوار پر لگنے کی وجہ سے افطینہ کا سر پھٹ گیا اور افطینہ ہوش و خرد

سے بیگانہ ہو گی

www.kitabibasti.com

نائل کو پورے 3 گھنٹے ہو گ نے تھے افطینہ کو کال کیے ہوئے پر ابھی تک افطینہ ہو سپیشل نہیں آئی

3 تھے پر ہو

تھی۔۔نائل کو اب ٹینشن ہو رہی تھی "افطینہ کال اٹھاؤ پلیز "اب نائل کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا

تھا نائل کے دل میں ہول اٹھ رہے تھے ایک تو افطینہ کے ممی پاپا اس حال میں تھے اوپر سے افطینہ

کی الگ ٹینشن "افطینہ یار اللہ کرے تم ٹھیک ہو مجھے اینسا کیوں لگ رہا ہے تم تکلیف میں مبتلا ہو۔۔

نائل نے آپریشن تھیٹر کی طرف دیکھا جہاں افطینہ کے ممی پاپا زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہے

تھے۔۔

ریاض انکل مجھے افطینہ کی بہت ٹینشن ہو رہی ہے میں آفندی مینشن جا رہا ہوں آپ یہاں پر سنبھال

لینا۔۔آپ یہاں کی فکر مت کرو بیٹا یہاں میں سنبھال لو گا آپ جا کر افی کا پتہ کرو۔۔

ریاض نے نائل کے کندھے پر تسلی بھرا ہاتھ رکھا۔۔نائل دوڑتا ہوا ہوسپیٹل سے باہر نکلا اور کار

پارکنگ میں پہنچ کر گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی بگھا لے گیا۔

نائل آفندی مینشن پہنچا تو مینشن کا گیڈ کھلا ہوا تھا اور گھر میں ایک بھی ملازم نہیں تھا۔۔افطین نہ

!!!!افطین نہ!!!!نائل افطینہ کو آواز لگاتا ہوا گھر کے ہول میں داخل ہوا آگے بڑھا ہی تھا کہ

نائل کو فرش پر خون نظر آیا۔نائل سیڑھیوں سے افطینہ کے روم کی طرف دوڑ لگائی روم میں

www.kitabibasti.com

افطینہ کا دوبٹہ گرا پڑا تھا موبائل نیچے گرا ٹوٹا ہوا تھا۔۔نائل اب صحیح مائینوں میں پریشان ہوا تھا۔۔

نائل روم سے باہر نکل رہا تھا کہ نائل کی نظر ہول میں لگے کیمروں پر پڑی نائل نے جلدی سے

کیمروں کی فوٹیج چیک کی نائل جیسے جیسے فوٹیج دیکھتا جا رہا تھا نائل کا غصے سے برا حال ہوتا جا رہا تھا

نائل نے اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچ لی اور زور سے ہاتھ کو میز پر مارا کہ ہاتھ سے خون رسنے لگا۔۔

راج پاکر تجھے میں چھوڑوں گا

نہیں تم نے یہ سب کر کے اچھا نہیں کیا میری زندگی میری جینے کی وجہ پر ہاتھ اٹھایا تو نے۔۔۔

تیرے

ٹکڑے کر کے کتو کو کھلاؤ نگا میں۔۔

سر ہمیں راج پاٹکر کے ٹھکانے کا پتہ چل گیا ہے۔۔آج ہم راج پاٹکر کو پکڑ کر رہینگے بہت زندگیاں

برباد کرلی اس نے اب اسے کسی کو بھی چوٹ پہنچانے نہیں دونگا میں۔۔اور اسی کے تھرو ہمیں تاشا

کا پتہ چلے گا سر۔۔

ٹائیگر تمہارا یہی نڈر انداز تو پسند ہے مجھے۔۔مجھے پورا یقین ہے تم کامیاب ہو کر لوٹو گے۔۔

Thank u sir.

www.kitabibasti.com

ٹائیگر اس ریڈ میں میں تمہارے ساتھ آنا چاہتا تھا پر میری کچھ پرسنل پرابلم ہے جس کی وجہ سے میں نہیں آسکتا۔۔

سر اگر آپ کو برا نہ لگے تو آپ بتا سکتے ہیں کیا براہیم ہے۔

میرے دوست سالار احمد آفندی اور ان کی وائف کی ایکسیڈنٹ ہونے کی وجہ سے ڈیتھ ہو گئی ہے ۔۔ان کی چھوٹی بیٹی ہمارے گھر آئی ہوئی تھی بھی گئی اور اطمینہ اسے راج پانکر نے گھر سے اگواہ کر لیا

یہ فوٹیج دیکھو" کرنل ریعاض نے افطینہ کے گھر کی فوٹیج ٹائیگر کو دکھائی۔۔فوٹیج دیکھ کے ٹائیگر کا غصے سے برا حال تھا ٹائیگر نے غصے سے اپنے منہ کے جبڑے تج ہے۔۔ سر انطینہ کو میں ڈھونڈ کے لے آؤنگا آپ افطینہ کی فکر مت کیجیے باقی سب آپ سنبھال لیجیے گا۔

Ok gentleman.

اللہ حافظ سر

ٹائیگر نے کرنل ریعاض سے مصافحہ کیا اور کیبن سے باہر نکل گیا۔۔

www.kitabibasti.com

افطینہ کے سر میں اور پورے جسم میں درد کی ٹھیسیں اٹھر ہی تھی افطینہ نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھولیں اور اس جگہ کو دیکھنے لگی افطینہ کو یہ جگہ بلکل اجنبی لگ رہی تھی۔۔میں یہاں کیسے آئی یہ کونسی

جگہ ہے میں کہاں ہوں ممی پاپا۔۔

ممی پاپا کے نام پر افطینہ کو سب یاد آنے لگا کیسے راج پاٹکر نے اس کے ممی پاپا کا ایکسیڈنٹ کروادیا اور پھر جو سب کچھ افطینہ کے ساتھ کیا۔۔۔

کہیں راج پاٹکر نے مجھے اگواہ تو نہیں کر لیا۔۔اوہو اب۔میں کیا کروں ایک تو مجھ سے اٹھا بھی نہیں جارہا۔۔

افطینہ نے بیڈ سے اٹھنے کی کوشش کی پر پھر سے بیڈ پر گر گی۔یااللہ پلیز مجھے ہمت دیجیے یہاں سے باہر نکلنے کی یا پھر نائل کو بھیج دیں پلیز!!!اللہ میری مدد کیجیے۔

افطینہ نے روتے ہوئے اللہ سے دعا کی۔۔شائد اس وقت قبولیت کی گھڑی تھی جو افطینہ کی دعا قبول انطینہ اللہ۔تھی جو کی ہو گئی۔۔کچھ دیر میں یہاں افطینہ کا مسیحا پہنچنے والا تھا۔۔

www.kitabibasti.com

راج پاٹکر شراب پینے میں مصروف تھااور اس کے آدمی اسی کے سامنے ایک بیچاری لڑکی کو مارنے میں لگے ہوئے تھے کہ ایک آدمی نے آکے راج پاٹکر سے کہا" سر اس لڑکی کو ہوش آگیا ہے

افطینہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی کہ کوئی دروازے کھول کے اندر داخل ہوا۔۔آٹھ گئی میری بیوٹی" راج پاکر نے افطینہ کو دیکھتے ہوئے خیانت سے کہا۔۔

انطینہ چپ کر کے ویسے ہی بیٹھی رہی" کیا ہوا میری ہوئی تمہیں میری بات اچھی نہیں لگی کیا پر کوئی بات نہیں بہت جلد تمہیں میں اور میری باتیں اچھی لگنے لگیں گی۔۔راج پاٹکر نے کہا اور افطینہ کے چہرے پر آرہی بالوں کی لٹ کو ہاتھ سے پیچھے کرنے لگا افطینہ نے راج کے ہاتھ کو جھٹک دیا اور غصے سے چلائی۔۔

اپنے گھندے ہاتھوں سے مت چھوٹو مجھے گھن آرہی ہے مجھے تم سے راج نے افطینہ کے چہرے کو زور سے پکڑا کہ افطینہ کو راج کے ہاتھ کی انگلیاں اپنے منہ میں دھستی ہوئی محسوس ہوئی" تمہاری یہ اکڑ میں ختم کر دونگا... تم کسی خوش فہمی میں مت رہنا کہ کوئی تمہیں بچانے آئے گا۔۔کیونکہ کسی کو بھی پتہ

نہیں ہے تم کہاں ہو تم سے من میں امن وامان کے نہیں کراور ہاں بیوٹی فل مجھے تم پر ترس آرہا ہے کہ تم میرے سامنے کچھ نہیں کر پا رہی۔۔راج نے کہا اور

www.kitabibasti.com

افطینہ کا چہرہ چھوڑ دیا۔۔ہاہاہاہا۔افطینہ تنزیہ ہی "ترس تو مجھے تم پر آرہا ہے کیونکہ کچھ دیر میں جو

تمہاری درگت بننے والی ہے۔۔ تمہاری موت تمہارے دروازے پر پہنچ چکی ہے راج پا ٹکر اب تم

کچھ نہیں کر پاؤ گے۔۔

یو نچ راج نے غصے سے کہا اور افطینہ کی طرف بڑھا راج نے ابھی ایک قدم ہی اٹھایا تھا کہ باہر

گولیوں کی

اور بھاری بوٹوں کی آواز سنائی دینے لگی۔۔

دیکھا میں نے کہا تھا نا تمہاری موت دروازے پر کھڑی ہے افطینہ نے دروازے کی طرف اشارہ کیا

اور

راج کی طرف دیکھ کے آئبر واچکائی۔۔

میرے ساتھ جو ہو گا دیکھا جانے پر تجھے نہیں چھوڑو نگا راج نے اطمینہ کو بیڈ پر دھکا دیا اور افطینہ پر

بادی ہونے لگا افطینہ بن پانی کے مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی۔۔

راج ابھی اپنا چہرہ افطینہ کے چہرے کے قریب ہی لے کے گیا تھا کہ کوئی دروازہ توڑ کے اندر آیا اور

راج

اکو پیچھے گردن سے پکڑ کے نیچے پٹخ دیا۔۔اور لات گھونسوں سے مارنے لگا راج پاٹکر اس نقاب پوش کا مقابلہ نہیں کر پا رہا تھا اس نے راج پاٹکر کو مار مار کر ادھ مرا کر دیا۔۔افطینہ بیڈ پر خود کو کمبل میں چھپائے بیٹھی رو رہی تھی کہ ایک آدمی انطینہ کی

کو کل میں چھپائے بھی دوری

طرف بڑھا۔۔تو جو آدمی راج پاٹکر کو مار رہا تھا غصے سے چلایا لڑکی کو ہاتھ بھی مت لگانا اسے ہتھکڑی لگاؤ اور لے جاؤ نقاب پوش نے راج پاٹکر کی طرف اشارہ کیا تو دو آدمیوں نے راج پاٹکر کو ہتھکڑی لگائی اور باہر لے

ٹائیگر اطمینہ کی طرف بڑھا اور اطمینہ کو پکارا اطمینہ میری طرف دیکھو۔تو افطینہ نے اپنا چہرہ اوپر کر کے نقاب پوش ٹائیگر کی طرف دیکھا۔۔تو ٹائیگر کو لگا جیسے کسی نے ٹائیگر کا دل مٹھی میں کر لیا ہو۔۔

افطینہ کو بکھری ہوئی اور زخمی حالت میں دیکھ کر ٹائیگر کے دل میں ٹھیس اٹھی۔۔ٹائیگر سر آپ" افطینہ نے ٹائیگر کو دیکھ کر کہا تو ٹائیگر نے اپنے منہ سے ماسک اتار دیا۔۔افطینہ نے نائل کو ٹائیگر کے روپ میں دیکھا تو فورا نائل کے گلے لگ گئی اور رونا شروع ہو گی نائل نے بھی افطینہ کو خود میں بھیج

www.kitabibasti.com

لیا۔نائل افطینہ کو خود میں چھپا لینا چاہتا تھا جب افطینہ نائل سے دور تھی تو نائل کو ایک پل کے لیے بھی

سکون نہیں تھا وہ جلد از جلد اخطمینہ تک پہنچنا چاہتا تھا نائل کو پتہ تھا الخطمینہ راج کے پاس ہے۔پر پتہ نہیں تھا راج نے افطینہ کو کہاں پر رکھا ہوا ہے پر اچھا ہوا اسی وقت نائل کو راج کی لوکیشن کا پتہ چل گیا تو نائل اپنی ٹیم کے ساتھ افطینہ کو بچانے اور راج پاٹکر کو پکڑنے راج پاٹکر کے گیسٹ ہاؤس پہنچ گیا

اور اب افطینہ نائل کے گلے لگی کھڑی تھی تو نائل کو ڈھیروں سکون مل رہا تھا فی اب چپ کر جاؤ میری جان بہت رولیا تم نے نائل نے افطینہ کو خود سے الگ کیا اور افطینہ کے آنسوں پونچھے۔۔

نائل آپ ہی ٹائیگر ہو افطینہ نے نائل کی طرف دیکھتے ہوئے کہا ہاں میری جان میں ہی ٹائیگر ہوں" نائل نے افطینہ کو خود سے قریب کرتے ہوئے کہا" آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں آپ ٹائیگر ہو۔پھر کبھی بتاؤں گا ابھی چلو یہاں سے۔

افطینہ نے چلنے کی کوشش کی پر گرنے ہی والی تھی کہ نائل نے افطینہ کو اپنی گود میں اٹھالیا۔ پلیز مجھے نیچے اتاریں نائل میں چل سکتی ہوں۔ بلکل چپ اب ایک لفظ بھی تمہارے منہ سے نکلا تو میں تمہیں نیچے گرادونگا۔

نائل نے افطینہ کو ڈانٹا اور افطینہ کو اٹھائے باہر نکل گیا

month leter(3)۔

الطینہ نے خود کو سنبھال لیا تھا ویسے بھی مرنے والے کے ساتھ کون مرتا ہے آخر انھیں صبر آہی جاتا

ہے اب افطینہ اور پنکی شاہ ولا میں رہ رہی تھی۔۔ شاہ ولا کے لیونگ روم میں رات کے 11 بجے ساری لائٹس بند کیے تین نفوس بیٹھے ہورر فلم دیکھ

ہے

ہیں۔ان نفوس کو غور سے دیکھو تو یہ افطینہ ،اریشہ اور پنکی ہیں جو ایک دوسرے سے چپک کے بیٹھی ہوررر فلم دیکھ رہی ہیں

اور جیسے ہی ڈرائونا سین آیا تینو چیخ مار کے ایک دوسرے سے چپک گئی۔۔

www.kitabibasti.com

ایک کام کرتے ہیں افی ٹی وی بند کرتے ہیں اور سونے چلتے ہیں مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے" پنکی افطینہ کا بازو پکڑے افطینہ کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

چل ہٹ ڈرپوک ہر وقت ڈرتی رہتی ہے" اریشہ نے پنکی کو جھڑ کا ابھی وہ یہی باتیں کر ہی رہی تھی کہ افطینہ کی نظر دروازے کی طرف پڑی کوئی سایہ ان کی طرف آرہا تھا افطینہ نے چیخ مار کے اریشہ کے بازو میں اپنا منہ چھپا دیا۔اب تجھے کیا ہوا افی تم کیوں ڈر رہی ہو" اریشہ نے افطینہ کا چہرہ اوپر کرتے ہوئے کہا۔۔

ارشی ادو دھر دیکھو کوئی ہماری طرف آرہا ہے" افطینہ نے اپنے ہاتھ سے سائے کی طرف اشارہ کیا تو اریشہ اور پنکی دونوں نے افطینہ کے ہاتھ کی سمت دیکھا تو وہ بھی چھینیں مارنے لگی

اور اچانک لیونگ روم کی لائٹس جل گئی اور نائل کی گرجدار آواز گونجی "تم تیورات کے اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو۔ جیسے ہی تینو نے نائل کی آواز سنی جھٹ سے صوفے سے کھڑی ہو گئی۔۔ نائل غصے

سے تینو کو گھور رہا تھا۔اریشہ نے افطینہ کو کہنی ماری "اور دھیرے سے افطینہ کو کہا افی جواب دو۔ افطینہ نے ڈرتے ڈرتے سر اٹھا کے نائل کی طرف دیکھا تو نائل کو غصے سے اپنی طرف دیکھتے ہوئے پایا

www.kitabibasti.com

اور فوراً ڈر کے سر جھکا لیا۔۔

منہ میں زبان نئی ہے کیا میری بات کا جواب دو۔۔

نائل نے غصے سے تینو کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ ہم ہورر مووی دیکھ رہے تھے بھائی" ڈرتے ڈرتے اریشہ نے جواب دیا۔

تم تینو میں عقل نام کی کوئی چیز ہے کہ نہیں" نائل نے اپنا غصہ کنڑول کرنے کے لیے لمبا سانس لیا اور پھر بولا تم تیورات کے 11 بجے مودی دیکھ رہی تھی اور پاگلوں کی طرح چلا رہی تھی۔ اگر اتنا ڈر لگتا ہے

تو ایسی موویز دیکھتی ہی کیوں ہو۔۔۔۔ اگر دیکھنی ہے تو اپنے روم میں دیکھو۔۔

آئیندہ تم تینو مجھے یہاں رات کے اس وقت مووی دیکھتی ہوئی نظر آؤ۔۔نائل کے کہنے کی دیر تھی تینو بھاگتی ہوئی اپنے اپنے رومز میں چلی گئی۔۔

نائل نے تینو کو اس طرح بھاگتے ہوئے دیکھا تو منہ ہی منہ میں بڑبڑایا یہ نی سدھر سکتی۔۔ سر شبیر پاٹکر راج پاٹکر کو چھڑوانے کی جی توڑ کوشش کر رہا ہے مجھے دھمکی دی ہے اس نے اگر اس کے بے کو نہیں چھوڑا تو وہ کس کو نہیں چھوڑی۔

www.kitabibasti.com

تم نے کیا سوچا ہے ٹائیگر اب تم کیا کرو نگے۔۔ کرنل ریاض نے ٹائیگر سے کہا جو سنجیدگی سے ان کی

بات سن رہا تھا۔ سر میں نے کچھ لوگ شبیر پاٹکر کے پیچھے لگائے ہوئے ہیں جن سے جو مجھے

جانکاری ملی ہے اس سے مجھے یقین ہو گیا ہے ان سب کاموں کے پیچھے شبیر پالکر ہی ہے اور تاشا بھی

یہی ہے۔۔

اسے پھسانے کے لیے میں نے ایک پلین بنایا ہے سر اور مجھے یقین ہے یہ پلین کار گر ثابت ہو گا

ٹائیگر نے سارا پلین کرنل کو بتایا تو کرنل ریاض مسکرانے لگے "میں تمہارا نام ایسے ہی ٹائیگر نہیں

رکھا

تھا تم بیچ میں ٹائیگر ہو۔۔

ٹائیگر کرنل ریاض کی بات پر مسکرانے لگا۔۔

افطینہ کو ابھی نیند آئی ہی تھی کہ افطینہ کو کسی نے اپنی آغوش میں لے لیا "افطینہ نے اپنے اوپر کسی

کی پکڑ محسوس کی تو افطینہ کی نیند بھک سے اڑ گی۔۔۔

www.kitabibasti.com

افطینہ نے چیخ مارنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ نائل نے افطینہ کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔ارے یار میں ہو کیوں ہر وقت چیختی رہتی ہو" نائل نے خفگی سے افطینہ کو گھورا اور افطینہ کے منہ سے ہاتھ ہٹایا۔۔

آپ بھی تو چوروں کی طرح میرے روم میں آتے ہیں" افطینہ نے گھورتے ہوئے نائل سے کہا۔۔ تم مجھے چور کہہ رہی ہو" نہیں میں نے تو آپ کو چور نہیں کہا" افطینہ نے منہ پھلا کے نائل سے کہا۔۔ نائل نے افطینہ کے پھلے پھلے گالو کو کھیں چا" کیا ہو منہ کیوں پھلا لیا۔۔

میں آپ سے ناراض ہوں" افطینہ نے کہا اور کروٹ بدل کے نائل کی طرف پیٹھ کر لی" نائل نے افطینہ کو پیٹھ کے بل اپنی طرف کھینچا تو افطینہ کی پیٹھ نائل کے سینے سے لگ گئی۔۔افطینہ کو اپنی پیٹھ پر نائل کی گرم گرم سانسیں محسوس ہو رہی تھی۔۔

کیوں ناراض ہو" نائل نے افطینہ کے بالوں میں منہ چھپاتے ہوئے کہا. آپ نے آج ڈانٹا مجھے" افطینہ

نے ناراضگی سے کہا۔۔ تمہارے بھلے کے لیے ہی ڈانٹا ہے میں نے تمہیں۔۔

کسی بھی ایجنٹ کو ایسی ہرکتیں شوبھا نہیں دیتی۔۔ تم تو سمجھدار ہو ایسی ہرکتیں کیوں کرتی رہتی ہو۔۔ ہم تو صرف مووی دیکھ رہی تھی۔۔

www.kitabibasti.com

مووی دیکھنے تک ٹھیک ہے پر پاگلو کی طرح چلانا یہ بلکل ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔افطینہ میں چاہتا ہو

تاشا

کے مشن میں تم میری مدد کرو۔

نائل نے افطینہ کا سر سہلاتے ہوئے کہا۔۔نائل۔میں یہ نہیں کر سکتی میں۔۔۔۔۔میں اپنی ممی پاپا

کو نہیں بچا سکی کسی اور کو کیا بچاؤ گی۔۔افطینہ تم ایک ایجنٹ ہو تم ایسے کیسے کہ سکتی ہو۔۔۔جب ہم

سولجر

بنتے ہیں تو ہم قسم اٹھاتے ہیں کہ کچھ بھی ہو جائے ہم اپنے ملک اور عوام کا ساتھ نہیں چھوڑ ینگے۔

ان کے لیے لڑینگے چاہے اپنی اور اپنے گھر والوں کی جان ہی کیوں نہ داؤ پے لگانی پڑ جائے۔۔مجھ

سے نہیں ہو گا۔۔۔۔۔۔افطینہ نے رونی صورت بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔افطینہ تم بزدل کب

سے ہو گئی۔۔۔۔۔میری افطینہ تو بہت ہمت والی

نائل نے اطمینہ کا چہرہ اپنی طرف کیا اور ناراضگی سے اطمینہ کو دیکھنے لگا۔۔افطینہ نے نائل کو اس

طرح اپنی طرف دیکھتے ہوئے پایا تو منمنائی۔۔۔۔۔میں ڈرتی ہوں نائل۔۔اب بس بہت ہو گیا

افطینہ اب میں تمہاری ایک بھی بات نہیں سنو نگا۔۔۔تم اس مشن میں

میرے ساتھ کام کر رہی ہو بس۔۔۔

www.kitabibasti.com

ٹھیک ہے ٹھیک ہے۔۔۔۔اب جاؤ یہاں سے سونے دو مجھے۔۔افطینہ نے غصے سے کہا اور خود پر کمبل تان لیا۔۔

نائل نے افطینہ کے منہ سے کمبل ہٹا کے افطینہ ماتھے پر کس کیا اور گوڈ نائٹ بول کے چلا گیا۔۔

تاشا کے اڈے پر جو لڑکیاں اغواہ کر کے لائی گی ان میں افطینہ بھی تھی اور افطینہ نے اپنے پلین کے مطابق گاڈز سے چھپ کے کافی جگہوں پر ٹریکر اور کیمرے لگا چکی تھی اور اب صرف ٹائیگر کا انتظار تھا جو اپنی ٹیم کے ساتھ لوکیشن ٹریز کر کے تاشا کے اڈے پر پہنچنے والا تھا۔۔

تاشا اپنے رائٹ ہینڈ ابا قا کے ساتھ بیٹھا شراب پی رہا تھا کہ اچانک ہر طرف سے گولیوں کی آوازیں آنے لگی۔۔

ٹائیگر نے اپنی ٹیم کے ساتھ مل کے کسی کو بھی سنبھلنے کا موقع دیے بغیر تاشا کے سب آدمیوں کو موت کی نیند سلا دیا اور اب ٹائیگر کا رخ اس روم کی طرف تھا جہاں لڑکیوں کو رکھا گیا تھا۔۔ٹائیگر نے سب لڑکیوں کو آزاد کر کے کچھ سپاہیوں کے ساتھ انھیں بھیج دیا ٹائیگر کے بہت کہنے کے باوجود بھی افطینہ

نہیں گئی اور ٹائیگر کے ساتھ رہی۔۔

www.kitabibasti.com

اچانک تاشااور تاشا کے کچھ آدمیوں نے ان پر فائرنگ کرنی شروع کر دی انھوں نے بھی جواب میں فائرنگ کرنی شروع کر دی اچانک کسی نے گیس بم پھینکا کسی کو کچھ بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا جب

دھوآں ختم ہوا تو ٹائیگر نے دیکھا تاشا افطینہ کے سر پر بندوق تانے کھڑا تھا۔۔

ٹائیگر نے بھی تاشا پر بندوق تان دی۔۔ مجھے یہاں سے جانے دو ٹائیگر ورنہ تیری بیوی کو یہیں ختم کر دونگا۔۔

میں تجھے چھوڑونگا نہیں تاشا اگر میری بیوی کو خروج بھی آئی تو۔۔ ٹائیگر غصے سے چلایا اور افطینہ کی طرف دیکھا۔۔۔ اور افطینہ کو آنکھوں سے اشارہ کیا تو افطینہ نے بھی اشارے میں سر ہلایا

افطینہ نے زور سے کہنی تاشا کے پیٹ میں ماری تاشا درد سے بلبلایا۔۔ تاشا کی گن پر پکڑ ہلکی ہوئی تو افطینہ نے جھٹ سے تاشا کے ہاتھ سے گن چھین لی اور تاشا کے سر پر تان دی۔۔۔۔ اب تاشا

افطینہ اور ٹائیگر کی گن کی نوک پر تھا۔۔ احد اور فرقان نے تاشا عرف شیر پانکر کو اور تاشا کے

www.kitabibasti.com

لو گو کو ہتھکڑی لگائی اور لے گئے۔۔ان کے جانے کے بعد ٹائیگر افطینہ کی طرف آیا اور افطینہ کو سینے سے لگا کے خود میں بھیچ لیا۔۔۔ تم ٹھیک تو ہوافی۔۔ٹائیگر نے افطینہ کو آہستہ سے خود سے دور کر کے افطینہ کا چہرہ پکڑ کے فکر مندی سے

پوچھا۔۔

میں ٹھیک ہوں کچھ نہیں ہوا مجھے۔۔اچھا ہے تمہیں کچھ نہیں ہوا اب چلو یہاں سے ٹائیگر نے کہا

اور

افطینہ کا ہاتھ پکڑ کے باہر نکل گیا۔۔

نائل افطینہ کو گھر چھوڑ کر خود کسی کام کا کہ کر چلا گیا۔۔

4 years later.

افطینہ اپنے روم میں آئی تو افطینہ کا 3 سالا بیٹا آہل افطینہ کا سارا میکپ کا سامان پھیلانے ہوئے بیٹھا تھا اور اپنے منہ پر لپسٹک لگا رہا تھا اور پتہ نہیں کونسا نقشہ بنا رہا تھا۔

آہل یہ کیا کیا تم نے ے ے ے ے ے۔۔میرا سارا میکپ کا سامان خراب کر دیا۔۔افطینہ نے اپنے بیٹے کو ڈانٹا اور آہل کو گود میں اٹھا کے اس کا منہ ٹشو سے صاف کرنے لگی۔۔بیٹا تم میری

www.kitabibasti.com

لپسٹک کے ساتھ کیا کر رہے تھے۔۔

مما میں لپتھا تت لگا لہا تھا۔۔آہل نے معصومیت سے افطینہ کو دیکھتے ہوئے اپنی توتلی زبان میں کہا۔۔

افطینہ نے آہل کے پھولے گالوں پر پیار کیا۔وہ کیوں بیٹا۔۔

نما آپ پتھات لگاتی ہیں تو بہت پیالی لگتی ہیں۔میں بی پشت لگاتے پیالا دتانا ہتا ہوں۔۔افی تمہیں میکپ کرتا دیکھ دیکھ کر میرے بیٹے کو شوق چڑھ گیا ہے میکپ کرنے کا۔۔نائل کمرے کے اندر داخل ہوتے ہوئے آہل کی بات سن چکا تھا اس لیے افطینہ سے کہا۔۔

نائل کونسا میں میں بار بار میکپ کرتی ہوں جو تم میرا مزاق اڑا رہے ہو"افطینہ نے کھا جانے والی نظروں سے نائل کو دیکھا۔۔نائل نے مسکراتے ہوئے آہل کو اپنی گود میں لیا۔اور پیار کیا۔۔مجھے دو مجھے اس کا چہرہ صاف کرنا ہے۔۔افطینہ نے آہل کو نائل کی گود سے لے کر بیڈ پر بٹھایا اور اس کا چہرہ صاف کرنے لگی۔۔

نائل پیار سے اپنی بیوی اور بیٹے کو دیکھ رہا تھا۔اب نائل اور افطینہ کی زندگی پر سکون تھی اور وہ دونوں اپنے بیٹے کے ساتھ ہی خوشی زندگی گزار رہے تھے۔۔

ختم شد۔

For More and Latest Novels visit our website,

http://www.kitabibasti.com

If you want to publish any novel than contact to us.

Email; kitabibasti@gamail.com